ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصاراللہ بھارت کا ترجمان

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH
MAJLIS ANSARULLAH BHARAT
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ
وفاءِ خلافت
نصرتِ دین

دسمبر 2022ء

مؤرخہ 9/اکتوبر 2022ء کو مسجد انوار میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے موقعہ پر حاضر اراکین انصاراللہ قادیان کا ایک منظر

مؤرخہ 9/اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کے موقعہ پر صدارتی خطاب فرماتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت، مکرم مامون الرشید تبریز صاحب زعیمِ اعلیٰ قادیان بھی تشریف فرما ہیں

مؤرخہ 9/اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان کے موقعہ پر انصار کے مابین انعامات تقسیم کرتے ہوئے مکرم مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ قادیان

مؤرخہ 9/اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان کے موقعہ پر انصار کے مابین انعامات تقسیم کرتے ہوئے مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند قادیان

www.ansarullahbharat.in

مؤرخہ 4رنومبر 2022ء کو مجلس انصاراللہ بھارت
کی طرف سے منعقدہ پکنک بمقام شاہ نہر
کے موقعہ پر لی گئی ایک گروپ تصویر

مؤرخہ 30رستمبر 2022ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار
اللہ ضلع ایسٹ سنگھ بھوم (جھارکھنڈ) کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 20رجون 2022ء کو ہاری پاری گام (صوبہ کشمیر)
میں منعقدہ تربیتی کیمپ میں مکرم طاہر احمد بیگ صاحب معاون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت ضروری ہدایات دیتے ہوئے

مؤرخہ 8راکتوبر 2022ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس
انصاراللہ ضلع کرشنا (آندھرا پردیش) کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 13رنومبر 2022ء کو منعقدہ میٹنگ
میں ایک زیر تبلیغ ریٹائرڈ افسر کو جماعتی لٹریچر
پیش کرتے ہوئے مکرم شاہ محمود صاحب ناظم ضلع پٹنہ

مؤرخہ 16راکتوبر 2022ء کو ایک یتیم اور بے سہارا
بچوں کے سنٹر میں مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس
(چنئی، تامل ناڈو) کی طرف کھانا کھلانے کا ایک منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ (الصَّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَةٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اِسلام احمدیت کی مضبوطی اور اِشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخردم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اِس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اَولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:20 | فتح 1401 ہجری شمسی۔دسمبر 2022ء | شمارہ:12

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
فریضہ دعوت الی اللہ اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام	11
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا، جلسہ سالانہ (نظم)	16
ایک احمدی کا مقام ومرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں	17
پر حکمت قول: بند دِل کی نالیاں کھل گئیں	21
اسلام کی اہمیت وعظمت (5)	22
100 سال قبل دسمبر 1922ء	23
تحریک جدید کے 89ویں سال کے آغاز کا پرشوکت اعلان	24
اخبار مجالس	25

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر
شیخ محمد زکریا
فون: 79861 56091

مجلس اِدارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
طاہر احمد بیگ
فون: 99152 23313

انسپکٹر
عرفان احمد
فون: 98782 64860

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

چندہ تحریکِ جدید میں مسابقت کا عظیم الشان مقابلہ

انسان کی فطری صلاحیتوں کی نشوونما اور اس راہ میں حائل ہونے والے عناصر کی تطہیر کا عمل تزکیہ ہے۔ اصلاح و تربیت کا یہ دوہرا عمل ایک قرآنی اصطلاح ہے۔ تزکیہ نفس فتح و ظفر کی کلید ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا (الشّمس:10) یعنی یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اُس (نفس) کو پاک کیا۔ تزکیہ نفس کا ایک خاص ذریعہ مالی قربانی ہے۔ 1934ء میں جب ''مجلس احرار'' نے دعویٰ کیا کہ **''ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے، ہم منارۃ المسیح کی اینٹیں دریائے بیاس میں بہادیں گے''۔** تب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے ایک بابرکت، انقلابی اور الہامی تحریک جاری فرمائی جو جماعت میں ''تحریک جدید'' کے نام سے مشہور ہے۔ حضورؓ فرماتے ہیں۔

''پس اپنے نُفوس میں تبدیلی پیدا کرو، قُلوب کو پاک کرو، زبانوں کو شائستہ اور اپنے آپ کو اس امر کا عادی بناؤ کہ خدا کے لئے دکھ اور تکلیفوں کو برداشت کرو... تحریک کی جدید کی غرض بھی یہی ہے... تم احرار کے فتنہ سے مت گھبراؤ خدا مجھے اور میری جماعت کو فتح دے گا ...زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے۔ اور مَیں ان کی شِکست کو اُن کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں۔'' (الفضل 3 مئی 1935)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مالی قربانی کو قرضہ حسنہ سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور اجر کے طور پر دنیا و آخرت میں بہترین بدلہ، گناہوں کی معافی، جنت میں داخلہ قرار دیا ہے۔ آنحضرتؐ نے مالی قربانی کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہِ حق میں خرچ کردیا۔ (بخاری کتاب الزّکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ (محمد:39) یعنی دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کیلئے بلایا جاتا ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کی آخری جماعت ہے۔ لہٰذا اَب یہاں سست افراد اور خاندان ماند پڑ جائیں گے اور نئے احمدی افقِ احمدیت میں جگمگائیں گے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ **''ایک ٹہنی کے خشک ہوجانے سے سارا باغ خشک نہیں ہوسکتا۔ جس ٹہنی کو اللہ تعالیٰ خشک کرنا چاہتا ہے خشک کردیتا ہے اور کاٹ دیتا ہے اور اس کی جگہ اور ٹہنیاں پھلوں اور پھولوں سے لدی ہوئی پیدا کردیتا ہے۔''** (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 246)

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 2010ء سے اپنے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کی مالی قربانی میں سبقت لے جانے والے بھارت کے اوّلین دس صوبوں اور دس جماعتوں کا ذکر فرما رہے ہیں۔ پانچ جماعتوں کا خاکہ درج ذیل ہے۔

سال	اوّل	دوم	سوم	چہارم	پنجم
2010	حیدرآباد	کالی کٹ	قادیان	کلکتہ	کنانور ٹاؤن
2011	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	کلکتہ	کنانور ٹاؤن
2012	کوئمبٹور	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	قادیان
2013	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	کنانور ٹاؤن	ونگاڈی
2014	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	قادیان	کنانور ٹاؤن
2015	کرولائی	حیدرآباد	کالی کٹ	قادیان	پتھہ پریم
2016	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	پتھہ پریم	قادیان
2017	کالی کٹ	پتھ پریم	قادیان	حیدرآباد	کلکتہ
2018	قادیان	حیدرآباد	پتھہ پریم	چنئی	کالیکٹ
2019	کرولائی	قادیان	پتھہ پریم	حیدرآباد	کوئمبٹور
2020	کوئمبٹور	کرولائی	قادیان	پتھ پریم	حیدرآباد
2021	قادیان	کوئمبٹور	حیدرآباد	کرولائی	پتھہ پریم
2022	کوئمبٹور	قادیان	کرولائی	پتھہ پریم	کالی کٹ

سیدنا حضور انور مالی قربانی سبقت لے جانے والے نئے احمدیوں کے واقعات بھی بیان فرماتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب انصار کو مالی قربانی میں آگے سے آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید رسول نیاز

القرآن الکریم

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ
مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ
بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○ (الحدید:11)

ترجمہ: اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اے مومنو! فتح سے پہلے جس نے خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اس کی راہ میں جنگ کی وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح کے بعد خرچ کیا اور فتح کے بعد جنگ کی۔ فتح سے پہلے خرچ کرنے والے اور جنگ کرنے والے درجہ میں بہت زیادہ ہیں اور اللہ نے دونوں قسم کے لوگوں سے نیکی کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب اچھی طرح واقف ہے۔ (تفسیر صغیر)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى قَرِيْبٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بَعِيْدٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيْلِ۔

(قشیریہ۔ الجود والسخاء صفحہ ۱۲۲)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے، لوگوں سے قریب ہوتا ہے اور جنّت کے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دُور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس بخیل اللہ تعالیٰ سے دُور ہوتا ہے، لوگوں سے دُور ہوتا ہے، جنّت سے دُور ہوتا ہے، لیکن دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔ ان پڑھ سخی بخیل عابد سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِسلام کی ترقی کیلئے اپنے مالوں کو خرچ کرو

’’ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کُل اَثاثُ البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں**....** دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرّؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے (خواب میں) کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مُراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اِتقاء اور ایمان کے حصُول کے لئے فرمایا: لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ (آل عمران:93) حقیقی نیکی کو ہر گز نہ پاؤ گے۔ جب تک کہ تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے۔ کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ اور ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کیلئے ایثار ضروری شے ہے۔ اور اس آیت میں لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔‘‘ (ملفوظات: جلد 1 صفحہ 367)

’’جبکہ موت کا بازار گرم ہے تو کیا اَملاک اور جائدادیں سر پر اُٹھا کر لے جاؤ گے؟ ہر گز نہیں۔ پھر اگر اِن نشانات کو دیکھ کر بھی تبدیلی نہیں کرتے تو کیونکر کہہ سکتے ہو کہ خدا تعالیٰ پر ایمان ہے۔

ہم اپنے نفس کے لیے کچھ نہیں چاہتے۔ بارہا یہ خیال کیا ہے کہ اپنے گذارہ کے لیے تو پانچ سات روپیہ ماہوار کافی ہیں اور جائداد اِس سے زیادہ ہے۔ پھر مَیں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اِسلام اِس وقت تنزّل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے۔ اور اِسلام دوسرے مخالف مذاہب کا شکار بن رہا ہے**.....** جب یہ حالت ہو گئی ہے تو کیا اب اِسلام کی ترقی کے لیے ہم قدم نہ اٹھائیں؟ خدا تعالیٰ نے اِسی غرض کے لیے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس اس کی ترقی کے لیے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے۔ اس لیے اِس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے۔

یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کیلئے دے گا۔ مَیں اُس کو چند گُنا برکت دُوں گا۔ دنیا ہی میں اُسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسّر آتا ہے۔ غرض اس وقت مَیں اس اَمر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لیے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔‘‘ (ملفوظات: جلد 4 صفحہ 669)

گزارشات از صدر مجلس

مجلس انصاراللہ کا بجٹ۔ترقی کی طرف گامزن

ورچول میٹنگ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12/اپریل 2021 کو مجلس انصاراللہ بھارت کے ساتھ منعقد ہوئی ورچول ملاقات کے موقع پر قیادت مال کے کاموں میں بہتری لانے کے سلسلہ میں ہدایت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کو بتائیں کہ مالی قربانی قرآن کریم کا حکم ہے۔ یہ کوئی ٹیکس نہیں ہے۔... یہ تم نے جو بھی دینا ہے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر دینا ہے اور قرآنی حکم کے ماتحت دینا ہے۔ تو اگر صحیح طریقے سے نرمی سے، پیار سے، سمجھا کے، حکمت سے، دانائی سے،... پھر موعظۃ الحکمہ کا استعمال کریں تو آپ کا وعظ کامیاب ہو جائے گا۔

لہٰذا انتظامیہ کو چاہئے کہ انصار کو مالی قربانی کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''جماعت کی انتظامیہ کو بھی کوشش کرنی چاہئے کہ تمام کمزوروں اور نئے آنے والوں کو بھی مالی قربانی کی اہمیت سے آگاہ کرے، ان پہ واضح کرے کہ کیا اہمیت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں سے ان کو آگاہی کرائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بارے میں جو ارشادات ہیں ان سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ اگر نہیں کرتے تو پھر میرے نزدیک انتظامیہ بھی ذمہ دار ہے کہ وہ ان لوگوں کو نیکیوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول سے محروم کر رہے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا اس جہاد سے پھر نفس کے جہاد کی بھی عادت پڑے گی، اپنی تربیت کی طرف بھی توجہ پیدا ہو گی، عبادتوں کی بھی عادت پڑے گی۔ (خطبہ جمعہ 6 جنوری 2006)

لائحہ عمل: شعبہ مال: لائحہ عمل میں شعبہ مال کے تحت موجود درج ذیل ہدایات کی طرف خاص توجہ دیں۔

(1) اپنا تشخیص شدہ بجٹ دفتر انصاراللہ میں 31 جنوری تک ضرور بھجوائیں۔

(2) بجٹ کی وصولی کے لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہر مہینہ وصولی کی کوشش کریں۔

(3) جُوں جُوں چندہ وصول ہوتا جائے اسے مرکز میں بھجوایا جائے۔

(4) کسی ناصر سے کوئی چندہ بنا رسید بک کے وصول نہ کیا جائے۔

(5) سال میں دو دفعہ ہفتہ مال منائیں۔

(7) چندہ جات کی شرح:۔☆ چندہ مجلس: ماہانہ آمد پر ایک فیصد۔

☆ چندہ سالانہ اجتماع: ماہانہ آمد پر ڈیڑھ فی صد (سال میں ایک بار)۔

☆ چندہ اشاعت: کم سے کم شرح 10 روپے، مخیر احباب حسب توفیق ادا کریں۔

(8) نومبائعین کو بجٹ میں شامل کیا جائے۔

مالی قربانی کی اہمیت: مالی قربانی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ بڑھا کر واپس عطا فرماتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضۡعَافًا کَثِیۡرَۃً ؕ وَاللّٰہُ یَقۡبِضُ وَیَبۡصُۜطُ ۪ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ○

(البقرۃ:246) یعنی کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے تاکہ وہ اس کے لئے اسے کئی گنا بڑھائے۔ اور اللہ (رزق) قبض بھی کر لیتا ہے اور کھول بھی دیتا ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں۔ قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک انفاق فی سبیل اللہ کرنے والا اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اپنے مال کے سائے میں رہے گا۔ (مسند احمد بن حنبل)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ **''اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی ہے کہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کو حاجت ہے اور وہ محتاج ہے ایسا وہم کرنا بھی کفر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزا کے ساتھ واپس کروں گا یہ ایک طریق ہے۔ اللہ تعالیٰ جس سے فضل کرنا چاہتا ہے۔''** (تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد اول ص 722)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار کی مالی قربانیوں کے نتیجہ میں مجلس انصاراللہ کا بجٹ بھی ہر سال ترقی کی طرف گامزن ہے۔ ناظمین و زعماء کرام جلد از جلد صد فیصد بجٹ وصول کر کے مرکز بھیجنے کی کوشش کریں۔

عطاء المجیب لون

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ اکتوبر 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 7 را کتوبر 2022ء بمقام مسجد بیت الاکرام، امریکہ
مسجد بیت الاکرام کا شاندار رسمی افتتاح

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاعراف کی آیات تیس تا بتیس کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ ''تُو کہہ دے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ کہ تم ہر مسجد میں اپنی توجہات (اللہ کی طرف) سیدھی رکھو۔ اور دین کو اُس کے لیے خالص کرتے ہوئے اُسی کو پکارا کرو۔ جس طرح اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تم (مرنے کے بعد) لَوٹو گے۔ ایک گروہ کو اس نے ہدایت بخشی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہوگئی۔ یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا اور یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے ابنائے آدم! ہر مسجد میں اپنی زینت (یعنی لباسِ تقویٰ) ساتھ لے جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

آج آپ کو اپنی مسجد کی تعمیر کی توفیق مل رہی ہے گو اس کی تعمیر تو کچھ عرصے پہلے مکمل ہوگئی تھی لیکن اس کا رسمی افتتاح آج ہو رہا ہے۔ جنہوں نے اس مسجد کی تعمیر میں حصّہ لیا ہے اللہ تعالیٰ اُن سب کو اس مسجد کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ یہ مسجد آپ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے بنائی ہو اور اللہ کی رضا انسان تب حاصل کرتا ہے جب اُس کے حکموں پر چلنے والا ہو۔ اس کی عبادت اور حقوق العباد ادا کرنے والا ہو۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت میں آنا ہم پر بہت بڑی ذمہ داری ڈالتا ہے۔ اس مسجد کو آباد رکھنا، آپس میں پیار و محبت سے رہنا اور رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ جہاں اسلام کا تعارف کرانا مقصود ہو وہاں مسجد بنادو۔ پس اس مسجد سے اس علاقے میں اسلام کا رسمی تعارف تو ہوجائے گا تبلیغ کے راستے بھی کھلیں گے لیکن ہر احمدی کو اسلام کی تعلیم کا نمونہ بھی بننا پڑے گا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اندرونی طور پر اسلام کی حالت بہت ضعیف ہوگئی ہے اور بیرونی حملہ آور چاہتے ہیں کہ اسلام کو نابود کردیں۔ ان کے نزدیک مسلمان خنزیروں اور کتوں سے بدتر ہیں۔ اب خدا کی کتاب کے بغیر اور اس کی تائید اور روشن نشانوں کے سوا ان کا مقابلہ ممکن نہیں اور اسی غرض کے لیے خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے اس سلسلے کو قائم کیا ہے۔ پس آج مکمل خود اعتمادی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اس کے آگے جھکتے ہوئے، مانگتے ہوئے ہمیں دنیا کی رہنمائی کا کام کرنا ہوگا۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم ہی ہیں جنہوں نے اسلام کی کھوئی ہوئی ساکھ کو دوبارہ بحال کرنا ہے ہمیں مکمل اعتماد کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر جھکتے ہوئے دنیا کی رہنمائی کا کام کرنا ہوگا کیونکہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے ہیں جنہیں دنیا کو زندگی دینے کے لیے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے لیے بھیجا ہے۔ اب اس تعلیم پر عمل کرکے ہی نجات ہے۔ آخرت میں انسان اگر خالی ہاتھ جائے تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سامنا

کرنا ہوگا اور پھر وہ کیا سلوک کرتا ہے یہ وہ بہتر جانتا ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر کامل توکل ہونا چاہیے کہ ہر کام کا بنانے والا خدا ہے۔ اب اسلام ہی دنیا پر غالب آنے والا مذہب ہے۔ اس کے لیے ہم نے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلطانِ نصیر بننا ہے۔ خدا نے جو وعدے مسیح موعودؑ سے کیے ہیں وہ پورے ہونے ہیں۔ اگر ہم لوگ اس میں معاون بنیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے بنیں گے۔ اگر ہم آگے نہ بڑھے تو اللہ تعالیٰ کوئی اور لوگ مدد کے لیے بھیج دے گا کیونکہ کام تو یہ ہونا ہے۔ پس ہمیں اپنی حالتوں، کمیوں اور کمزوریوں کو دُور کرنے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ آج کل کے اس جدید دور میں پانچ نمازیں ادا نہ کرنے کا جو عذر لوگ پیش کرتے ہیں یہ اسراف ہے اور یہ اسراف اللہ سے دور لے جاتا ہے۔ یوں مسلمان اور احمدی ہونے کے دعوے ہی صرف زبانی دعوے رہ جائیں گے عمل کوئی نہ ہوگا۔ حقیقی مومن دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ اس کے لیے رزق کے دروازے کھول دیتا ہے۔ جو ایسا نہیں کرتا تو اس کو دنیا کی خواہشات کی آگ لگ جاتی ہے جو بجھتی نہیں اور انسان کو بھسم کر دیتی ہے۔ اللہ کی مساجد کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں، ایک نماز کے بعد دوسری کی ادائیگی کی فکر اور انتظار میں رہتے ہیں۔ یہی طریقہ ہے جو مساجد کو آباد کرتا ہے، اپنی اور نسلوں کی تربیت کرنے کا ذریعہ ہے اور اس دَور کی منفی چیزوں سے بچا سکتا ہے۔

اس مسجد کے افتتاح سے اب مزید راستے کھلیں گے ان کو بھرپور استعمال کر کے لوگوں کو اسلام احمدیت کا پیغام دیں۔ جیسے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ جہاں مسجد بن گئی وہاں اسلام کی بنیاد بن گئی اس لیے اب مسجد بن گئی ہے تو اس کی آبادی کی طرف توجہ دیں کہ مسجد کی آبادی صرف لوگوں کی حاضری سے ہی نہیں بلکہ اخلاص و وفا سے نماز ادا کرنے والوں سے ہوتی ہے۔ اللہ کرے کہ اس مسجد کو بنانے والے اس کو حقیقی معنوں میں آباد کرنے والے بنیں اور اس سے اپنی دنیاوی اور اخروی زندگی ہم سنوارنے والے بنیں۔ (آمین)

خلاصہ خطبہ جمعہ 14 / اکتوبر 2022ء بمقام مسجد بیت الرحمٰن، امریکہ
خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے ہر وقت اپنی حالتوں کا جائزہ لینا ہوگا

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان جو اس نے ہم پر کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس نے ہمیں آنحضرت ﷺ کے غلامِ صادق حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس احسان پر حقیقی شکر گزاری یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لیے کوشاں رہیں۔ یہ تب ہی ممکن ہے کہ ہم حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں حقیقی مسلمان بننے کے لیے حضرت مسیح موعودؑ کی طرف دیکھنا ہوگا، آپؑ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا ہوگا۔ حضرت مسیح موعودؑ اور آپؑ سے پیشتر آنحضرت ﷺ نے آپؑ کے بعد خلافت کی خوش خبری دی تھی۔ خلافتِ احمدیہ حضرت مسیح موعودؑ کے طریق کو ہی جاری رکھنے والا نظام ہے۔ اپنے عہد میں ہر احمدی خلافتِ احمدیہ سے وابستگی اور اطاعت کا عہد کرتا ہے۔ اس لحاظ سے خلافت سے وابستگی کے عہد کو نبھانا ہر احمدی کا فرض ہے، ورنہ بیعت ادھوری ہے۔

قرآن کریم کو غور سے پڑھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں کہ میں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلے کو کشفِ حقائق کے لیے قائم کیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعے اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لیے مامور کیا ہے۔ اس لیے قرآن کریم کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصّہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر پڑھو۔ اگر ہم دنیا کی مصروفیات میں غرق ہو گئے تو ہماری اولادیں اور نسلیں دین سے دُور ہوتی چلی جائیں گی۔ پس یہ بہت سوچنے کی باتیں ہیں۔ یاد رکھیں کہ صرف بیعت کرنے سے مقصد پورا نہیں ہوتا۔ مقصد تب ہی پورا ہوگا جب ہم خود کو اسلامی تعلیم کا حامل بنائیں گے اور وہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہم قرآن کریم کو پڑھیں اور اس پر عمل نہ کریں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ ہماری عبادتیں خالص اور عمل اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ آج کل دنیا کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ تباہی کے بہت ہی خوفناک بادل منڈلا رہے ہیں اور جو تباہی ہوگی وہ دنیا کے خاتمے پر منتج ہوگی۔ پس اب احمدیوں کا کام ہے کہ دعاؤں سے کام لیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ نیک لوگوں کی خاطر اللہ تعالیٰ دوسروں کو بھی بچا لیتا ہے۔ ہم بہت خطرناک دور سے گزر رہے ہیں۔ اگر ایسے حالات میں کوئی بچا سکتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی اُس کے آگے جھکنے والا بنائیں تاکہ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی محفوظ کر سکیں۔ اگر ہم لا الہ الا اللہ کلمے کا حق ادا کرنے والے ہوں تو اللہ تعالیٰ ہمارے نیک اعمال سے دنیا کو بھی بچا لے گا۔ اس سے پہلے کہ دنیا کے حالات انتہا سے زیادہ بگڑ جائیں بہت دعائیں کریں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ آج احمدیوں کا ایمان اور اللہ تعالیٰ سے تعلق اور دعائیں ہی دنیا کو تباہی سے بچا سکتی ہیں۔ دنیا والوں کی ہمدردی پیدا کر کے دنیا کے لیے دعائیں کریں۔ اگر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ نہیں دی تو یہ دنیا ویرانی میں بدل سکتی ہے۔ پس ہر احمدی اس سوچ کے ساتھ اپنے فرض ادا کرے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ دیکھو تم لوگ کچھ محنت کر کے کھیت تیار کرتے ہو تو فائدے کی امید ہوتی ہے۔ اس طرح امن کے دن محنت کے لیے ہیں اب خدا کو یاد کرو گے تو فائدہ پاؤ گے۔ اب اگر دعائیں کرو گے تو وہ رحیم و کریم خدا فضل فرمائے گا۔ نمازوں میں، رکوع میں، سجدے میں دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ اس بلا کو پھیر دے اور عذاب سے محفوظ کر دے۔ جو دعا کرتا ہے وہ کبھی محروم نہیں رہتا۔ یہ ممکن نہیں کہ دعا کرنے والا مارا جائے۔ اگر ایسا ہو تو خدا کبھی پہچانا نہ جائے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اعلیٰ اخلاق دکھانا بھی اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں اس لیے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہیے۔ اسلام جہاں اخلاق دائرے میں رہنے کی تعلیم دیتا ہے وہاں قانونی حدود میں بھی رہنے کی تلقین کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ایک اَور خوبی جو احمدیوں میں ہونی چاہیے کہ آپس میں محبت اور اخوت پیدا کرو۔ فرمایا کہ ہماری جماعت میں سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ آپؑ نے توجہ دلائی ہے کہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو کر ہم ایک روحانی باپ کی اولاد بن گئے ہیں اور کسی کو کسی دوسرے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ نیز فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔ پس کیا نمونہ صرف سطحی باتوں اور بغیر کسی گہرے عمل کے بن سکتا ہے؟ اس کے لیے تو بڑا جہاد اور بڑی محنت کرنی پڑے گی۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرتے ہوئے اور اپنی اخلاقی حالتوں کے معیار درست کرتے ہوئے بھی اور آپس میں محبت اور بھائی چارے کے معیار قائم کرتے ہوئے ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہم وہ نمونے بن رہے ہیں یا نہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو یاد کر کے سب ترساں رہو یعنی اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت دل میں پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی کو حقارت سے نہ دیکھو۔ اگر ایک آدمی گندا ہوتا ہے تو وہ سب کو گندا کر دیتا ہے۔ اعلیٰ قدریں اور اعلیٰ اخلاق اُس وقت پیدا ہوتے ہیں جب تقویٰ کا اعلیٰ معیار ہو۔ ہماری جماعت کے افراد ایسے بندے سے تعلق رکھتے ہیں جس کا وعدہ ماموریت کا ہے۔ ہماری جماعت یہ غم دنیاوی کاموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے کہ نہیں۔ پس اگر ہم نے حقِ بیعت ادا کرنا ہے، اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر اس کا شکر گزار ہونا ہے تو ہمیں ہر وقت اپنی حالتوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے ہوں۔ ہم دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت ہمارے اندر پیدا ہو جائے اور ہم حقیقت میں اشھد ان لا الہ الّا اللہ کا حق ادا کرنے والے بنیں اور ہم آخرین کی اس جماعت میں شامل ہو جائیں جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو عطا فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خلاصہ خطبہ جمعہ 21/ اکتوبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے دورہ امریکہ 2022ء کی بابرکت تفصیل، افضالِ الٰہیہ کا ذکر

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گذشتہ دنوں میں امریکہ کی بعض جماعتوں کے دورے پر تھا جو کہ انتہائی خیر و خوبی سے مکمل ہوا۔ ایم ٹی اے اور دیگر جماعتی الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ سے تمام خبریں آتی رہیں جبکہ دنیاوی چینل بھی کافی کوریج دیتے رہے۔ ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھنے میں آئے۔ اپنوں اور غیروں پر بہت مثبت اثرات پڑے۔ لوگوں کی ملاقات کے بعد جذباتی تاثرات کی ایک لمبی فہرست ہے۔ ہر جگہ نمازوں میں عورتوں، بچوں اور لوگوں کی حاضری انتظامیہ کی توقع سے بڑھ کر ہوتی تھی۔ لوگوں کے جذبات کے اظہار سے صاف نظر آتا تھا کہ ان کے دلوں میں خلافت سے محبت اور اخلاص و وفا ہے۔ پڑھے لکھے، امیر غریب، بچے بڑے اور دنیاوی لحاظ سے مصروف لوگ بھی کئی کئی گھنٹے مسجد کے اندر نماز میں شامل ہونے کے لیے لائن میں لگتے تھے۔ ان لوگوں میں یہ تبدیلی اس بات کا اظہار ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین اور جماعت کی محبت اور خلافت سے تعلق امریکہ کی جماعت کے افراد کے دلوں میں ہے۔ گیارہ بارہ سال کی عمر کے بچے بھی کووڈ ٹیسٹنگ وغیرہ کی وجہ سے گھنٹوں لائن میں لگے رہتے تھے لیکن کبھی کسی نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ یہ اخلاص و وفا کے نظارے ہمیشہ افرادِ جماعت امریکہ میں قائم رہیں اور مسجدیں بھی اسی طرح آباد رہیں۔ امریکہ میں لوگ دین بھول جاتے ہیں لیکن مجھے اکثریت میں یہ توجہ نظر آئی کہ مالی لحاظ سے بھی کمزور لوگ اپنے اور اپنے بچوں کے دین سے جُڑے رہنے کی خاص طور پر دعا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا کو ہمیشہ بڑھاتا رہے۔ لجنہ، انصار، خدام اور بچوں نے بھی بہت محنت سے ان دنوں اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دی ہیں۔ کئی کئی دن جاگ کر تیاریاں کیں۔ حاضری بھی ہر جگہ ہزاروں میں ہوتی تھی۔ بیت الرحمٰن میں تو جلسے سے بھی زیادہ حاضری تھی لیکن بڑے منظم طریقے سے اپنے کام کو سنبھالا۔ اللہ کرے کہ افرادِ جماعت امریکہ میں یہ تبدیلی عارضی نہ ہو بلکہ ہمیشہ کے لیے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے غیروں کے دلوں پر بھی غیر معمولی اثر ڈالا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے سینے مزید کھولے اور یہ لوگ سچائی کو پہچاننے والے بن جائیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ زائن میں مسجد فتحِ عظیم کے افتتاح کے فنکشن میں 161/ غیر مسلم اور غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی جن میں کانگریس مین، کانگریس وومین، میئرز، ڈاکٹرز، پروفیسرز، ٹیچرز، وکلاء، انجینئرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوئے۔ حضورِ انور نے فرمایا زائن شہر کے میئر بلی میکینی (Billy McKinney) صاحب نے اپنے تاثرات میں بیان کیا کہ میرے لیے جماعت احمدیہ مسلمہ کے عالمی راہنما کو مسجد فتح عظیم کے افتتاح کے موقع پر خوش آمدید کہنا انتہائی اعزاز کی بات ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ ڈیلاس میں بھی مسجد کا افتتاح ہوا جس میں 140/ غیر مسلم اور غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔ ایلن شہر (City of Allen) کی سٹی کونسل کے ممبر جنہوں نے شہر کی چابی پیش کی تھی کہا کہ آج مسجد بیت الاکرام کی افتتاح کی تقریب میں شامل ہونا ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔ ایک مسلمان مہمان سلطان چودھری صاحب نے کہا کہ امام جماعت احمدیہ نے دنیا کے لیے امن کا ایک بہترین پیغام دیا ہے۔ ایک مسلمان مہمان ڈاکٹر حلیم الرحمٰن صاحب نے کہا کہ اس تقریب کا انتظام اور مہمان نوازی ناقابل یقین تھی۔ میں اس احترام کا مستحق نہ تھا جو مجھے دیا گیا۔ مجھے اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا بہترین انسانوں کے درمیان وقت گزارنے کا موقع ملا۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ زائن کی مسجد فتح عظیم میں ڈووی کے مباہلہ کے حوالہ سے ایک نمائش بھی لگائی گئی تھی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے مجموعہ اشتہارات جلد سوم میں 32/ اخبارات کے نام لکھے ہیں جن میں اس مباہلہ کا ذکر ہوا تھا۔ جماعت احمدیہ امریکہ کی تحقیق کے مطابق مزید 128/ اخبارات ایسے ملے ہیں جن میں اس مباہلہ کا ذکر ہے۔ اس طرح صرف امریکہ کے کُل 160/ اخباروں میں ذکر ہوا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے اس دورے کو مجموعی طور پر ہر لحاظ سے اپنے فضلوں سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیشہ نوازتا رہے۔ (آمین)

خلاصہ خطبہ جمعہ 28/اکتوبر2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
خلیفہ راشد حضرت ابوبکرؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بدری صحابہ کے ضمن میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر ہو رہا تھا اور آپ کے مناقب کا ذکر چل رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ، آپؓ کو کیا مقام دیتے تھے اس بارے میں بعض روایات ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو یہ سعادت اور فضیلت حاصل ہے کہ مکی دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ ایک دو دفعہ آپؓ کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔

حضرت عمرو بن عاص نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کی فوج پر سپہ سالار مقرر کر کے بھیجا اور کہتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا لوگوں میں سے کون آپ کو زیادہ پیارا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا عائشہ۔ میں نے کہا مردوں میں سے۔ آپ نے فرمایا ان کا باپ۔ میں نے کہا پھر کون۔ آپ نے فرمایا پھر عمر بن خطاب اور آپ نے اسی طرح چند مردوں کو شمار کیا۔

حضرت سلمی بن اکوع بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ابوبکر سب لوگوں سے افضل اور بہتر ہے سوائے اس کے کہ کوئی نبی ہو۔ حضرت انس بن مالک نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان اور رحم کرنے والا ابوبکر ہے۔

حضرت ابوسعید نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بلند درجات والے ایسے بلند درجہ پر ہوں گے کہ جو نیچے درجے کے ہوں گے وہ ان کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم طلوع ہونے والے ستارے کو دیکھتے ہو، آسمان کی طرف دیکھتے ہو ستارے کو۔ آسمان کے افق میں۔ اور ابوبکر و عمر اُن میں سے ہیں یعنی وہ بلند ہیں ان کو اس طرح لوگ دیکھیں گے جس طرح بلند ستارے کو دیکھا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اور وہ دونوں کیا ہی خوب ہیں۔

حضرت ابوہریرۃؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کسی کا ہم پر کوئی احسان نہیں مگر ہم نے اس کا بدلہ چکا دیا سوائے ابوبکر کے۔ اس کا ہم پر احسان ہے اور اس کو اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری میں فرمایا۔ لوگوں میں سے کوئی بھی نہیں جو بلحاظ اپنی جان اور مال سے مجھ پر ابوبکر بن ابوقحافہ سے بڑھ کر نیک سلوک کرنے والا ہو۔ اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابوبکر کو ہی خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی سب سے افضل ہے۔ اس مسجد میں تمام کھڑکیوں کو میری طرف سے بند کر دو سوائے ابوبکر کی کھڑکی کے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابوبکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ ابوبکر دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ سنن ترمذی کی روایت یہ ہے کہ حضرت انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے بارے میں فرمایا یہ دونوں سردار ہیں اہل جنت ہیں۔ اہل جنت کے بڑی عمر والوں کے پہلوں میں سے اور آخرین میں سے سوائے نبیوں اور رسولوں کے۔

حضرت انس سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ مہاجرین اور انصار میں سے اپنے صحابہ کے پاس باہر تشریف لاتے اور بیٹھے ہوتے اور ان میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ہوتے۔ تو ان میں سے کوئی بھی اپنی نظر آپ کی طرف نہ اٹھاتا سوائے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے۔ وہ آپؐ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپؐ ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتے۔

حضرت ابوبکرؓ کا ذکر آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔ مکرم عبدالباسط صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا جو 8/اکتوبر کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالقدیر صاحب درویش قادیان۔ مرحومہ صوم وصلوۃ کی پابند صابرہ شاکرہ منکسر المزاج اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کے بیٹے شیخ ناصر وحید صاحب بھی بطور قائم مقام ایڈمنسٹریٹر نور ہسپتال قادیان خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ تین بیٹیاں ہیں ان کی جو باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ (آمین)

☆......☆......☆

فریضہ دعوت الی اللہ اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(محمد کلیم خان مبلغ سلسلہ، مرکرہ، صوبہ کرناٹک)

اللہ تعالیٰ کے اذن سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مامور ہونے اور منصب مسیح موعود و مہدی معہود پر فائز ہونے کے بعد ایک کتاب تصنیف فرمائی۔ جس کا نام آپ نے ''فتح اسلام'' رکھا۔ اس میں امر تائید حق اور اشاعت اسلام اور اصلاح کے لئے پانچ شاخوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ان میں پانچویں شاخ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

''پانچویں شاخ اس کارخانہ کی جو خدا تعالیٰ نے اپنی خاص وحی اور الہام سے قائم کی مریدوں اور بیعت کرنے والوں کا سلسلہ ہے۔ چنانچہ اس نے اس سلسلہ کے قائم کرنے کے وقت مجھے فرمایا کہ زمین میں طوفان ضلالت برپا ہے۔ تُو اس طوفان کے وقت میں یہ کشتی طیار کر جو شخص اس کشتی میں سوار ہوگا وہ غرق ہونے سے نجات پائے گا۔ اور جو انکار میں رہے گا اس کے لئے موت درپیش ہے۔ اور فرمایا کہ جو تیرے ہاتھ میں ہاتھ دے گا اس نے تیرے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ اور اس خداوند خدا نے مجھے بشارت دی کہ میں تجھے وفات دوں گا اور اپنی طرف اٹھاؤں گا مگر تیرے سچے متبعین اور محبین قیامت کے دن تک رہیں گے اور ہمیشہ منکرین پر انہیں غلبہ رہے گا۔'' (فتح اسلام صفحہ 25)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس میں جس محفوظ کشتی کا ذکر فرمایا ہے اس کا ذکر پرانے بزرگوں نے بھی بڑی دردمندی سے کیا ہے چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک مکتوب گرامی میں دردمندی کے ساتھ یوں ذکر فرماتے ہیں کہ قرن ماضی میں جو مصیبت بھی سر پر آئی وہ علماء سوء کی جماعت کی نحوست سے پیش آئی۔ بادشاہوں کو یہی لوگ راہ راست سے ہٹا دیتے ہیں۔ ملت میں بہتر 72 فرقے بنے اور انہوں نے جو راہ ضلالت اختیار کی ان کے مقتدی یہی علماء سوء تھے۔ علماء میں سے کم ایسے گمراہ ہوں گے جن کی ضلالت دوسروں پر اثر کرے۔ اس زمانہ کے اکثر جہلائے صوفی نما بھی علماء سوء کا اثر رکھتے ہیں۔ ان کا فساد بھی متقدیٰ فساد ہے۔ اگر کوئی شخص اس کارخیر (اعانت دین) میں اعانت دین کی استطاعت رکھتا ہے اگر اس میں کوتاہی سے کام لیتا ہے اور کارخانہ اسلام میں فتور واقع ہوتا ہے وہ کوتاہ دہی کرنے والا بھی قابل شکایت ہوگا۔ اس بناء پر یہ حقیر قلیل البضاعت بھی چاہتا ہے کہ وہ سلطنت اسلام کی مدد کرنے والوں کے چرگہ میں شامل ہو۔ اور اپنی بساط بھر ہاتھ پاؤں مارے کہ ''من کثر سواد قوم فھو منھم'' کیا عجب ہے کہ اس بے استطاعت کو اس عالی جماعت میں شامل کرلے۔ وہ اپنی مثال اس ضعیفہ کی طرح سمجھتا ہے جس نے کچھ رسیاں بٹ کر اپنے کو خریداران یوسف کے سلک میں منسلک کرنا چاہتا تھا۔ امید ہے کہ جلد ہی یہ فقیر آپ کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ آپ سے اس کی توقع ہے کہ چونکہ آپ کو بادشاہ کا قرب حاصل ہے۔ اور ان باتوں کے گوش گزار کرنے کے لئے مواقع میسر ہیں۔ خلوت وجلوت میں شریعت محمدی کی ترویج کی کوشش کریں گے۔ اور مسلمانوں کو اس غربت وبیکسی سے نکالیں گے۔

(مکتوب صفحہ 47 دفتر اول۔ بحوالہ تاریخ دعوت وعزیمت حصہ 4 صفحہ 306)

احیاء دین اور اقامت شریعت کے لئے یہی مقدر تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مہدی کے ذریعہ نیز ان کے خدام صحابہ کے ذریعہ فریضہ دعوت الی اللہ ادا ہو۔ چنانچہ کتاب ''فتح اسلام'' (1980) کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نوتشکیل شدہ جماعت کی تربیت فرمائی اور خود بیرونی حملوں کا جواب دیتے رہے۔ دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے کے لئے کارخانہ الٰہیہ کی پانچ شاخوں پر کام جاری رہا۔ اس میں مناظرے کرنا بھی شامل ہے۔ (الحق دہلی، الحق لدھیانہ وغیرہ)

پھر ایک وقت ایسا آیا کہ آپ کے صحابہ کرام تربیت یافتہ ہوکر تیار ہوگئے۔ اور اس فریضہ (دعوت الی اللہ) کو ادا کرنے کے قابل ہوگئے تھے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مناظرہ کے

میدان خود اپنے لئے چھوڑنے کا اعلان (انجام آتھم) فرمادیا۔اور یوں اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمرہ بڑھتا گیا اور تقریباً 1890ء سے سترہ سال بعد 1907ء میں آپ نے دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے ''وقف زندگی'' تحریک فرمائی۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 498)

امام الزماں کی اس آواز پر صحابہ کرام نے دل وجان سے لبیک کہا اور فریضہ دعوت الی اللہ ادا کرنے لگ گئے۔

زیر نظر مضمون میں صحابہ کرام کے دعوت الی اللہ کے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں اس میں معروف طریقہ جو منقولی نہیں بلکہ حکمت عملی سے اور حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے کس دیوانگی کے ساتھ انہوں (صحابہ) نے کام کیا وہی پیش ہے۔

وقف زندگی کی تحریک میں لبیک کہنے والوں میں سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت چودھری فتح محمد سیال صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شامل ہیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے عقلی ونقلی دلائل سے دعوت الی

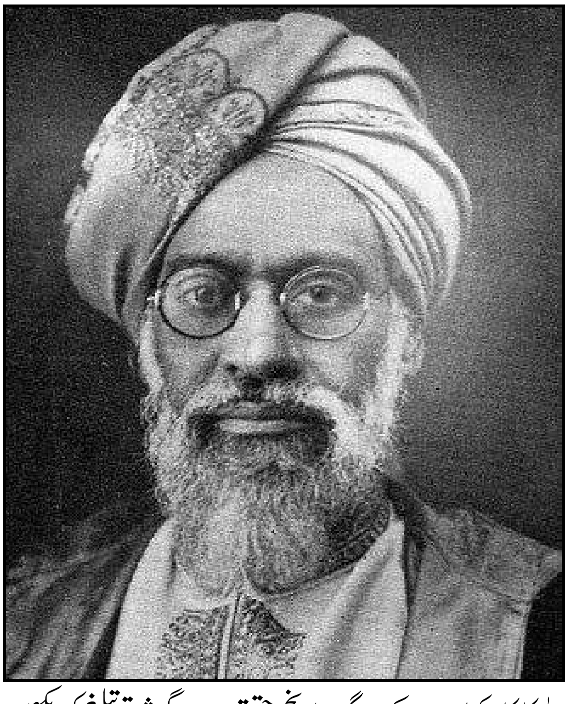

اللہ کا کام کیا ہے یہ ایک الگ تاریخی حقیقت ہے مگر شوق تبلیغ کو دیکھیں چنانچہ لکھا ہے کہ (ایک سوتے ہوئے شخص کو تبلیغ)

"ایک مرتبہ حضرت مفتی صاحب احمد آباد گئے وہاں ایک گلی میں سے گذر رہے تھے کہ ایک مسجد دکھائی دی۔حضرت مفتی صاحب اس کے اندر چلے گئے۔تیسرے پہر کا وقت تھا مسجد میں ایک صاحب معقول صورت اچھے کپڑے پہنے ہوئے پڑے سو رہے تھے۔حضرت مفتی صاحب کا دل چاہا کہ اس سوتے ہوئے شخص کو تبلیغ کرنی چاہیئے۔یہ سوچ کر آپ نے اسے جھنجھوڑا اور فرمایا میاں یہ سونے کا وقت ہے؟ اٹھو۔ دیکھو امام مہدی علیہ السلام تشریف لے آئے۔دنیا جاگ گئی مگر تم ابھی تک سو ہی رہے ہو۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ شخص بہت ہی بے خبر پڑا سورہا تھا۔حضرت مفتی صاحب کے جھنجھوڑنے اور پیغام پہنچانے سے کچھ یونہی سا بیدار ہوا اور نیند کے دوران میں کہنے لگا اچھا امام مہدی آگئے اچھی بات ہے۔اور یہ کہہ کر پھر بے خبر پڑ کر سو گیا۔حضرت مفتی صاحب نے اسے جھنجھوڑ کر اٹھایا۔اور کہا کہ میاں کیا سو رہے ہو۔اٹھو حضرت مسیح موعود تشریف لے آئے۔نیند کی حالت میں وہ کہنے لگا اچھا مسیح موعود آگئے بہت اچھا ہوا۔ اور پھر سو گیا۔تیسری مرتبہ حضرت مفتی صاحب نے اسے پھر جگایا میاں سونے سے کیا بنے گا اٹھو دیکھو اس زمانہ کا مجدد آگیا اور تم غافل پڑے سو رہے ہو۔وہ نیند کی حالت میں کہنے لگا اچھی بات ہے۔بہت اچھا۔ رات کو نیند نہیں آئی تھی۔بہت نیند آرہی ہے۔یہ بولا اور پھر غافل سو گیا۔جب مفتی صاحب نے دیکھا کہ کسی طرح اٹھتا ہی نہیں تو مجبوراً اسے سوتا چھوڑ کر چلے گئے''۔

(لطائف صادق صفحہ 56,55 مرتبہ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی مطبوعہ قادیان 1946)

دوسرے ایک بزرگ صحابی حضرت چودھری فتح محمد سیال صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ ہے کہ دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے ان کا جذبہ اس قدر بلند تھا کہ ناموافق اور مخالف حالات میں بھی یہ فریضہ ادا کر دیا چنانچہ واقعہ یوں ہوا کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں 1913ء میں آپ کو لندن بھیجا گیا تھا۔محض دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے مگر آپ کے جانے سے قبل جماعت کے ایک پرانے کارکن جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم وہاں

پہنچے ہوئے تھے۔ جو دراصل ایک مقدمہ میں کسی غیر احمدی کی طرف سے وکالت کرنے گئے تھے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ

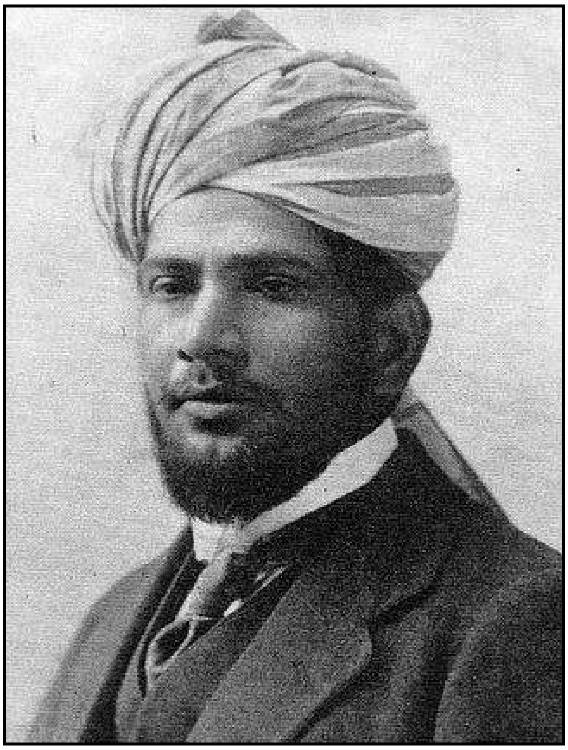

عنہ سے رابطہ میں تھے اور تبلیغ اسلام کا دم بھرتے تھے۔ اس لئے حضرت چودھری صاحب کو فرمایا گیا تھا کہ خواجہ صاحب کے تحت رہ کر کام کریں۔ مگر لندن پہنچتے ہی دونوں میں اختلاف ہوگیا۔ خواجہ صاحب تبلیغ اسلام کے وقت حضرت امام مہدی و مسیح موعود کا نام لینے کو ڈرتے تھے انہیں خواہ مخواہ خوف ہوگیا تھا کہ کوئی بڑی مصیبت ہوجائے گی۔ جبکہ حضرت چودھری فتح محمد سیال صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس نظریہ کے خلاف تبلیغ اسلام میں حضرت مسیح و مہدی کا نام کھلم کھلا لینا چاہتے تھے۔ اور آپ علیہ السلام کے ذکر کو چھوڑ کر مردہ اسلام ہی پیش کرسکتے تھے۔ بہر حال حضرت چودھری صاحب اس کشمکش میں تھے۔

آپؓ فرماتے ہیں کہ

"خواجہ صاحب مرحوم مسجد سے پبلک لیکچر کا کام نہیں لیتے تھے۔ اور صرف خاص لوگوں کو بلا کر تبلیغ کرتے تھے۔ اس بات سے ڈرتے تھے کہ لوگ ہجوم کر کے ہمارے اوپر حملہ نہ کردیں۔ خواجہ صاحب کے اس وہم سے مجھے حیرت ہوتی تھی۔ دوسرا مجھے وہ مہمانوں سے ملنے بھی نہ دیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کو یہ ڈر تھا کہ میں لوگوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق ذکر کردوں گا۔ اور اس سے عام مسلمان روپیہ پیسہ مدد دینی ترک کردیں گے۔ اور غالباً مسجد بھی چھن جائے گی۔ مجھے ان امورات سے سخت گھبراہٹ ہوتی تھی اور میں نے اپنی طبیعت کے خلاف ایک سخت بے قاعدگی کی۔ وہ یہ کہ خواجہ صاحب کے علم اور اجازت کے بغیر ایک پوسٹر چھپوا کر تمام ووکنگ میں تقسیم کردیا کہ آئندہ اتوار کی صبح ووکنگ مسجد میں اسلام کی خوبیوں پر لیکچر ہوگا۔ اور ہر خاص و عوام کو دعوت ہے کہ مسجد میں وقت مقررہ پر آکر لیکچر سے مستفیض ہوں۔ تقسیم کرنے کے علاوہ بعض مقررہ جگہ پر پوسٹر چسپاں بھی کردیا۔ اور بقیہ پوسٹر مشن ہاؤس میں آکر خواجہ صاحب کے سامنے رکھ دیئے۔ خواجہ صاحب ان پوسٹروں کو پڑھ کر سخت گھبرائے اور مجھے کہا کہ ان کو شائع مت کرو۔ میں نے کہا کہ یہ تو اب شائع ہوچکا ہے۔ اور تمام شہر میں تشہیر بھی ہوچکی ہے۔ آئندہ کے لئے آپ بند کردیں لیکن یہ لیکچر ضرور ہوگا۔ اور عیسائیوں کے سامنے اسلام کی خوبیوں پر لیکچر دینے کا کوئی نقصان جو ہوگا میں بھرلوں گا۔ آپ تکلیف نہ کریں یا اُس وقت آپ کہیں تشریف لے جائیں۔ خواجہ صاحب دل سے سمجھتے تھے کہ بلوہ ضرور ہوجائے گا۔ اس لئے انہوں نے ایک وکیل بلایا۔ انہوں نے اور بھی ڈرا دیا۔ مجھے یقین ہے کہ اُن دونوں نے شرارت سے ایسا کیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

درحقیقت کوئی خطرہ نہیں تھا تاہم خواجہ صاحب ان باتوں میں آکر نڈھال ہوگئے۔ اور کمر درد کے دورہ سے جو اُن کو وقتاً فوقتاً ہوا کرتا تھا صاحب فراش ہوگئے۔ اتوار آیا مسجد لوگوں سے بھر گئی اور بعض پادری صاحب بھی آئے۔ ایک آسٹریلیا کا مسلمان لندن آگیا۔ میں نے 45 منٹ کے قریب تقریر کی۔ بعد میں حاضرین کو سوال کرنے کی اجازت دی۔ پادریوں نے چند سوالات کئے۔ میں نے ان کا جواب دے دیا۔ اس کے بعد حاضرین میں سے نو مسلم آسٹریلین کھڑا ہوا اور کہا کہ میں اسٹیج پر آکر کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میں مسجد میں اکیلا تھا میں نے خیال کیا کہ شاید یہ شخص شرارت کرے۔ اور خواجہ صاحب کی بات پوری

ہوجائے۔آخر میری طبیعت نے یہی فیصلہ کیا کہ اسے آنے دیا جائے۔ وہ صاحب اسٹیج پر آئے۔اور انہوں نے اسلام پر ایک پر جوش تقریر کی۔ اس کے بعد حاضرین میں سے بعض لوگوں نے کھڑے ہوکر حسب دستور میرا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم مشکور ہوں گے اگر اس قسم کے لیکچر ہفتہ واری جاری کر دیئے جائیں۔

وہ لوگ سلسلہ کے متعلق علم حاصل کرنے کے لئے بہت شائق تھے۔ مَیں نے ان لوگوں سے اس بات کا وعدہ کیا۔اور خواجہ صاحب کو جا کر ساری روئیداد عرض کر دی۔خواجہ صاحب بہت خوش ہوئے۔کمر درد غالباً اسی وقت کافور ہوگیا۔اور بے ساختہ کہنے لگے کہ آئندہ اتوار کو مَیں خود لیکچر دوں گا۔'' (الحکم خلافت نمبر دسمبر 1937 صفحہ 11,12)

اور ایک بزرگ صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر ہے جماعت احمدیہ حقہ اسلامیہ کے اول المکفرین محمد حسین بٹالوی جو اپنے مشن میں پیش پیش رہتے تھے سے ملاقاتیں ہوتی

رہتی تھیں چنانچہ بٹالوی صاحب کے تعلق سے حضرت منشی صاحب کا واقعہ ان کے فرزند حضرت محمد احمد صاحب مظہر مرحوم فرماتے ہیں کہ

"حضرت (مسیح موعود علیہ السلام) صاحب دہلی تشریف لے جا رہے تھے امرتسر کے اسٹیشن پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی پائے گئے۔ والد صاحب (یعنی حضرت منشی ظفر احمد کپورتھلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ محمد حسین بٹالوی بھی یہاں ہیں۔حضور نے فرمایا کہ انہیں ہماری اطلاع دو۔محمد حسین سے والد صاحب کا پرانا تعلق تھا۔آپ جو اسے ملے تو اس نے مزاحیہ انداز میں کہا او ہ کپورتھلوی! تم ابھی بھی گمراہی نہیں چھوڑتے۔

والد صاحب: حضرت صاحب دہلی تشریف لے جارہے ہیں۔

محمد حسین بٹالوی: پھر مجھے اس سے کیا؟

والد صاحب: پھر آپ کا کام وہاں کون کرے گا؟

یہ ایک بڑا طنزیہ اشارہ تھا جس پر محمد حسین صاحب نے والد صاحب کو بے تکلفانہ برا بھلا کہنا شروع کیا اور پھر کہا۔

محمد حسین: میں نے مرزا صاحب کی تردید میں ایک پرزور مضمون لکھا تھا آپ کو سناتا مگر اتفاق ایسا ہوا کہ جس بیگ میں وہ مضمون تھا وہ گم ہوگیا ہے۔

والد صاحب: تو کیا آپ اب بھی ایمان نہیں لاتے۔

محمد حسین: اچھا تو یہ بھی مرزا صاحب کی کرامت ہوئی؟

والد صاحب: تو اور کیا کرامت کے سر پر سینگ ہوتے ہیں؟

محمد حسین: تو کیا مَیں پھر وہ مضمون نہیں لکھ سکتا؟

والد صاحب: تو کیا خدا اُسے پھر گم نہیں کر سکتا؟

(اصحاب احمد جلد 4 صفحہ 23,24 مطبوعہ قادیان 1991ء)

ایک اور واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت سے فیضیاب بزرگ کا ہے ان کا نام پیراں دتا تھا۔وہ ان پڑھ تھے اور حضرت اقدس کے خادم تھے۔ان کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

''جس رنگ میں دشمن چلتا ہے اسی رنگ میں ناکام کرنے کے لئے خدا تعالیٰ احمدیوں کو سمجھ عطا کر دیتا ہے۔ظاہری علوم سے بالکل ناواقف احمدی ایسے ایسے لطیف جواب دیتے ہیں کہ مخالف کے لئے خاموش ہوئے بغیر چارہ نہیں رہتا۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کا ایک خادم پیراں دتا ہوا کرتا تھا۔بہت معمولی سمجھ کا انسان تھا مگر باوجود اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس رہنے کا اس پر

ایسا اثر تھا کہ ایک دفعہ بٹالہ تار لیکر گیا۔ اس زمانہ میں مولوی محمد حسین بٹالوی لوگوں کو قادیان آنے سے روکا کرتے تھے۔ پیراں دتا کو جو انہوں نے دیکھا تو اسے پکڑ لیا اور کہنے لگے کہ تو کہاں چلا گیا۔ وہاں کیا رکھا ہے۔ تمہیں وہاں نہیں

رہنا چاہیئے۔ اِس رنگ میں بہت کچھ کہا۔ اس نے کہا کہ مَیں پڑھا لکھا تو ہوں نہیں۔ اور نہیں جانتا کہ کیا بات ہے لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ مرزا صاحب اپنے گھر بیٹھے رہتے ہیں مگر دور دور سے لوگ آتے ہیں اور یکوں کے دھکے کھا کھا کر ان کے پاس پہنچتے ہیں اور تم یہاں دوڑے پھرتے ہو مگر کوئی تمہیں پوچھتا تک نہیں۔“ (فضائل القرآن صفحہ 280 مطبوعہ ربوہ 1963)

یہ ہیں صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جن کے اندر جذبہ دعوت الی اللہ کا فریضہ سرایت کر گیا تھا اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کو جذب کرتے تھے۔ سب سے اول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہؓ آپؑ کے اس منظوم کلام پر عمل کرنے والے تھے۔

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار

داعیان الی اللہ کو عملی نمونہ پیش کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”یہ بات بھی ہر وقت ذہن نشین رکھنی چاہیئے کہ دعوت الی اللہ اور تبلیغ بھی اس وقت ہی اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک نیکی شمار ہوگی جب تمہارے عمل بھی نیک ہوں گے۔ ورنہ تو گنہگار رہو گے۔ ایسی تبلیغ میں برکت ہی نہیں ہوگی جب اپنے عمل اللہ اور اس کے رسول کے حکموں کے مطابق نہ ہوں۔ تمہاری باتیں سن کر ہوسکتا ہے کہ وقتی طور پر کوئی متاثر ہو جائے لیکن جب تمہارے درمیان میں آ کر تمہارے میں شامل ہو کر، تمہارے عمل دیکھے گا تو اگر اس شخص پر جو شامل ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل نہ ہو، تو ہوسکتا ہے کہ جو بات کچھ کر رہے ہوں، عمل کچھ کر رہے ہوں ان کے عملوں کی وجہ سے ان کو دھکا لگے اور وہ کہے کہ ٹھیک ہے تعلیم اچھی ہے اس پر مجھے عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ بہت خوبصورت تعلیم ہے۔ لیکن جماعت میں مجھے شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں شامل بہت سوں کے اپنے عمل، اس تعلیم کے خلاف ہیں، اس تعلیم سے مختلف ہیں۔“

(خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2005ء)

حکمت کے ساتھ تبلیغ کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جو بات بیان فرمائی وہ حکمت کے ساتھ تبلیغ ہے۔ یہ حکمت کیا چیز ہے؟ حکمت کے بڑے وسیع معنی ہیں اور کامیاب تبلیغ کے لئے ضروری ہے کہ ان معانی کا ہمیں علم ہو تا کہ اپنی تبلیغ میں ان باتوں کو ہم مدنظر رکھیں۔ حکمت کے ایک معنی علم کے ہیں۔ تبلیغ کرنے کے لئے علم بھی ہونا چاہیئے۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں ان کو تو بہانہ مل گیا کہ ہمارے پاس علم نہیں ہے اس لئے ہم تبلیغ نہیں کر سکتے۔ اس زمانے میں یہ بہانہ بھی کوئی بہانہ نہیں ہے۔ ہمیں علمی لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے دلائل سے لیس کر دیا ہے اور جماعتی لٹریچر میں اس علم کو مہیا کر دیا گیا ہے کہ معمولی سی کوشش بھی کافی حد تک علمی مضبوطی عطا کر دیتی ہے... پس ایک تو پہلے اپنا علم بڑھانے کی ضرورت ہے تا کہ جن سے علمی گفتگو ہونی ہے ان سے اس طریق سے بات کی جائے جس کے معیار پر وہ پورا اترتے ہیں۔ دوسرے یہ پتا ہونا چاہئے کہ اس وقت ہمارے لٹریچر اور ویب سائٹ میں کہاں یہ علمی جواب اور مواد میسر ہے۔“ (خطبہ جمعہ 8 ستمبر 2017ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحابہؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احسن رنگ میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆

خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا، جلسہ سالانہ

(محمد ابراہیم سرورؔ، مبلغ سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

خُدا کے فضل کا کیسے ادا ہو ہم سے شکرانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا ، جلسہ سالانہ

بہت ہی تشنہ لب روحیں ہیں، جو سیراب ہوتی ہیں
ایمانی تقویت پا کر ، بہت شاداب ہوتی ہیں
فساد و ظلم کے اِس دور میں، نایاب ہوتی ہیں
مُنوّر ہو کے جلسہ سے، وہ پھر سیماب ہوتی ہیں

پئے جو اِس کی جوئے شیر سے، ہو جائے مستانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا ، جلسہ سالانہ

ملائک آسماں سے بھی ، سنو! اِس میں اُترتے ہیں
ہزاروں حکمت و عرفان کے موتی برستے ہیں
پیاسے حق کے، ان سے، جو بھی ہیں، سجتے سنورتے ہیں
مگر طائر کچھ ایسے ہیں ، جو آنے کو ترستے ہیں

یہی تو حق نما ہے بس، ہے باقی سب ہی افسانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا، جلسہ سالانہ

خدا کی پیشگوئی ہے، بہت احباب آئیں گے
مدد کرنے مسیحؑ کی پھر بہت اسباب آئیں گے
اعانت کو فرشتوں کے کئی احزاب آئیں گے
جماعت کی ترقی میں نئے ابواب آئیں گے

خدا کی نصرتوں کا سو ، چڑھا سورج یہ تابانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا ، جلسہ سالانہ

خدا کا جو خلیفہ ہے، وہ ہم سے بات کرتا ہے
وہ سیدھے آنکھ کے رستے سے، پھر دل میں اُترتا ہے
کہ اس کی ہر ہدایت میں عجب تاثیر ہوتی ہے
ہماری اور نسلوں کی وہی جاگیر ہوتی ہے

فدا ہیں اُس پہ جان و دل ہمارے، مِثل دیوانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا ، جلسہ سالانہ

”بہت سی ایسی قومیں ہیں جو اِس میں آ ملیں گی کل“
کہ امن و آشتی کا ہے یہی دنیا میں واحد حل
مسیحاؑ کی غلامی میں وہی سوغات پائیں گے
جو آئیں گے مگر پہلے، وہی برکات پائیں گے

امامِ وقت کی آمد کا ہے اعلان شاہانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا ، جلسہ سالانہ

دیارِ مھدیٔ موعودؑ ہیں سجنے سنورنے کو
ملائک عرش سے ہیں مستعِد ہم پر اُترنے کو
قویٰ روحانیت کے ہیں، سنو! پھر سے نکھرنے کو
اور عرفان کے لعل و جواہر ہیں بکھرنے کو

دُعا سرورؔ سبھی کی ہے ، ملے برکت یہ روزانہ
خزانہ رحمتوں اور برکتوں کا ، جلسہ سالانہ

احمد صادق راتھر
مبلغ سلسلہ
جماعتِ احمدیہ
یاری پورہ، کشمیر

ایک احمدی کا مقام ومرتبہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو
تم مدبّر ہو کہ جرنیل ہو کہ عالم ہو
ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں گر اسلام نہ ہو

اللہ تعالیٰ مؤمنین کی ایک اہم خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید میں یوں بیان فرماتا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۔

(سورۃ الفتح:30)

ترجمہ: محمد رسول اللہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کفار کے مقابل پر بہت سخت ہیں (اور) آپس میں بے انتہا رحم کرنے والے۔ تُو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔ یہ اُن کی مثال ہے جو تورات میں ہے۔ اور انجیل میں ان کی مثال ایک کھیتی کی طرح ہے جو اپنی کونپل نکالے پھر اُسے مضبوط کرے پھر وہ موٹی ہوجائے اور اپنے ڈنٹھل پر کھڑی ہوجائے، کاشتکاروں کو خوش کردے تاکہ ان کی وجہ سے کفار کو غیظ دلائے۔ اللہ نے ان میں سے اُن سے، جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے، مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہوا ہے۔

قارئین کرام! اس آیت میں انجیل والوں کے مقابل کے اسلامی حصہ کی مثال بیان کی گئی ہے۔ جو مسیح محمدی کی جماعت ہے۔ اس آیت میں اس پیشگوئی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو متی باب ۱۳ آیت ۳ تا ۹ میں ان الفاظ میں بیان ہوئی ہے کہ ایک بونے والا بیج بونے نکلا اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر انہیں چگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں انکو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھکر انکو دبا لیا۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سوگنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا۔ قرآن مجید

127 واں جلسہ سالانہ قادیان 23، 24 اور 25 دسمبر 2022ء کو منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 127 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 23، 24 اور 25 دسمبر 2022ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کرکے تیاری شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

کی اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ امّت محمدیہ میں آنے والے مسیح کی قوم بھی ایسی ہی ہوگی۔ جیسے اچھی زمین میں بویا ہوا دانہ اور اللہ تعالیٰ اس میں ایسی برکت پیدا کریگا کہ ایک ایک دانہ سے ساٹھ ساٹھ ستر ستر بلکہ سوسو گنا پیدا ہوگا۔ مگر یہ فوراً نہیں ہوگا بلکہ تدریج کے ساتھ ہوگا۔

حدیث میں آتا ہے:

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ بِغَیْرِ اِمَامٍ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً۔ (مسند احمد بن حنبل، جلد 4 زیر عنوان حدیث معاویہ بن ابی سفیان صفحہ 96) یعنی رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی بھی امام (پر ایمان لانے) کے بغیر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

’’یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزماں کون ہے۔ جسکی پیروی تمام مسلمانوں اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اسکی عنایت سے وہ امام الزماں میں ہوں اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے‘‘۔ (ضرورۃ الامام صفحہ 24)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کے افراد کا جو مقام و مرتبہ دیکھنا چاہتے ہیں اس کا ذکر کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں:

’’اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا مال، اپنا آرام اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ مَیں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن مَیں اس خدمت کے لیے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کرسکتا، تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔‘‘

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 33 تا 34)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت سے کیا خواہش رکھتے ہیں اور تزکیہ نفس کی نصیحت وتنبیہ کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں:

’’تزکیہ نفس اسے کہتے ہیں کہ خالق ومخلوق دونوں طرف کے حقوق کی رعایت کرنے والا ہو۔ خدا تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ جیسا زبان سے وحدہٗ لاشریک اسے مانا جائے ایسا ہی عملی طور سے اسے مانیں اور مخلوق کے ساتھ برابر نہ کیا جائے۔ اور مخلوق کا حق یہ ہے کہ کسی سے ذاتی طور پر بغض نہ ہو، تعصّب نہ ہو، شرارت انگیزی نہ ہو، ریشہ دوانی نہ ہو۔ مگر یہ مرحلہ دور ہے ابھی تمہارے معاملات آپس میں بھی صاف نہیں۔ گلہ بھی ہوتا ہے، غیبتیں بھی ہوتی ہیں، ایک دوسرے کے حقوق بھی دبائے جاتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ جب تک تم ایک وجود کی طرح بھائی بھائی نہ بن جاؤ گے، اور آپس میں بمنزلہ اعضاء نہ بن جاؤ گے تو فلاح نہ پاؤ گے۔ انسان کا جب بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں تو خدا سے بھی نہیں...... جو شخص بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی صاف نہیں رکھتا۔ یہ بات سہل نہیں یہ مشکل بات ہے۔ سچی محبت اور چیز ہے اور منافقانہ اور۔ دیکھو مؤمن کے مؤمن پر بڑے حقوق ہیں۔ جب وہ بیمار پڑے تو عیادت کو جائے اور جب مرے تو اس کے جنازہ پر جائے۔ ادنیٰ ادنیٰ باتوں پر جھگڑا نہ کرے بلکہ درگذر سے کام لے۔ خدا کا یہ منشاء نہیں کہ تم ایسے رہو۔ اگر سچی اخوّت نہیں تو جماعت تباہ ہو جائیگی۔‘‘ (بدر 1908ء صفحہ 12)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت سے توقع رکھتے تھے کہ جماعت کا براہ راست اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو تا کہ کسی دنیاوی سبب کو اپنا معبود نہ بنالیں۔

ایک بزرگ کا واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک دفعہ راستہ پر چل رہے تھے راستہ کچّا تھا اور کچھ دیر پہلے بارش بھی ہوئی تھی جسکی وجہ سے راستے پر کیچڑ تھی۔ راستے کے ایک کنارے پر ایک عاشق اپنی معشوقہ کے ساتھ پیار ومحبت کی باتیں کرنے میں مگن تھا۔ اس بزرگ نے جب چلتے وقت راستے پر پاؤں مارا تو پاؤں کی وجہ سے کچھ کیچڑ اُس عاشق کی معشوقہ کے چہرے پر لگ گیا۔ وہ عاشق اُٹھا اور اُس بزرگ کو زور سے ایک تھپڑ مارا۔ بزرگ نے اُسے کچھ نہ کہا اور سیدھے آگے کی طرف چل دیا۔ آگے جا کر اُسے ایک شخص ملا اور کہا مبارک ہو بزرگ۔ اُس بزرگ

نے کہا تم مجھے کس بات کے لئے مبارکباد دیتے ہو۔ اُس بزرگ نے کہا کہ جس لڑکے نے آپکو تھپڑ مارا وہ جب وہاں سے اُٹھا تو کیچڑ میں وہ پھسل گیا اور پھسلنے کی وجہ سے وہ گردن کے بل گر گیا اور اُسکی گردن وہیں پر ٹوٹ گئی اور مر گیا۔ بزرگ نے کہا کہ اس میں مبارکباد کی کونسی بات ہے۔ یہ تو دو عاشقوں کا آپس کا جھگڑا تھا۔ میں نے اُسکے معشوق کے گال پر کیچڑ مارا اُسے غصّہ آیا اور اُس نے مجھے تھپڑ مارا۔ اس پر میرے عاشق کو غصّہ آیا اور اُس نے اُسے ہلاک کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی لئے فرماتے ہیں:

''اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خُدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہوگے اور خُدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہوگے اور خُدا تعالیٰ اسے دیکھے گا اور اسکے منصوبے کو توڑیگا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خُدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں ......خُدا ایک پیارا خزانہ ہے اسکی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اسکے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔''

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 21،22)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ: وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَ اِنَّ اللهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (العنکبوت: 70) یعنی اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے۔ اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اگر یہ جدوجہد کامیاب ہو جائے تو ایک بندے کو خُدا تعالیٰ کا قرب دلا کر اس کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ جدوجہد کامیاب کس طرح ہوگی۔ جس سے خُدا تعالیٰ اپنی طرف آنے کے راستے دکھا دے گا۔ ظاہر ہے کہ مستقل مزاجی سے ایک خاص کوشش ہونی چاہئے۔ جب انسان کوشش کرے گا تو ضرور ان چیزوں کا خیال رکھے گا جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ تو لازماً پھر اللہ تعالیٰ بھی اپنے قُرب میں جگہ دے گا۔

ایک بزرگ کا واقعہ لکھا ہے کہ ایک دفعہ اُن کی طرف سرکاری سمن آیا۔ جس میں یہ لکھا تھا کہ آپ پر بعض لوگوں کی طرف سے ایک الزام لگایا گیا ہے اس کی جوابدہی کے لئے آپ فوراً حکومت کے سامنے حاضر ہوں۔ وہ یہ سنکر حیران رہ گئے کیونکہ وہ ہمیشہ ذکرالٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ مگر چونکہ سرکاری سمن تھا وہ چل پڑے۔ دس بیس میل گئے ہونگے کہ آندھی آ گئی، وہ اس وقت ایک جنگل میں سے گزر رہے تھے۔ جس میں دُور دُور تک آبادی کا کوئی نشان تک نہ تھا۔ صرف چند جھونپڑیاں اُس جنگل میں نظر آئیں۔ وہ ایک جھونپڑی کے قریب پہنچے اور آواز دی کہ اگر اجازت ہو تو اندر آ جاؤں۔ اندر سے آواز آئی کہ آ جائیے۔ انہوں نے گھوڑا باہر باندھا اور اندر چلے گئے۔ دیکھا تو ایک اپاہج شخص چارپائی پر پڑا ہے۔ اُس نے محبت اور پیار کے ساتھ انہیں اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور پوچھا کہ آپ کا کیا نام ہے اور آپ کس جگہ سے تشریف لا رہے ہیں؟ انہوں نے اپنا نام بتایا اور ساتھ ہی کہا کہ بادشاہ کی طرف

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

سے مجھے ایک سمن پہنچا ہے۔جس کی تعمیل کے لئے میں جارہا ہوں اور میں حیران ہوں کہ مجھے یہ سمن کیوں آیا۔ کیونکہ میں نے کبھی دنیاوی جھگڑوں میں دخل نہیں دیا۔ وہ یہ واقعہ سُنکر کہنے لگا کہ آپ گھبرائیں نہیں۔ یہ سامان اللہ تعالیٰ نے آپکو میرے پاس پہنچانے کے لئے کئے ہیں۔ میں اپاہج ہوں اور رات دن چارپائی پر پڑا رہتا ہوں۔ مجھ میں چلنے کی طاقت نہیں لیکن میں نے اپنے دوستوں سے کئی بار آپکا ذکر سُنا اور آپ کی بزرگی کی شہرت میرے کانوں تک پہنچی۔ میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرتا تھا کہ یا اللہ! قسمت والے تو وہاں چلے جاتے ہیں۔ میں غریب مسکین اور عاجز انسان اس بزرگ کے قدموں تک کس طرح پہنچ سکتا ہوں۔تُو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرما کہ میری ان سے ملاقات ہوجائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سمن کے بہانے اللہ تعالیٰ آپ کو محض میرے لئے یہاں لایا ہے۔ابھی وہ یہ باتیں ہی کررہے تھے کہ باہر سے آواز آئی، بارش ہورہی ہے اگر اجازت ہو تو اندر آجاؤں۔ انہوں نے دروازہ کھولا اور ایک شخص اندر آیا۔ یہ سرکاری پیادہ تھا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ آپ اس وقت کہاں جارہے ہیں۔ وہ کہنے لگا کہ بادشاہ کی طرف سے مجھے حکم ملا ہے کہ فلاں بزرگ کے پاس جاؤں اور ان سے کہوں کہ آپ کو بُلانے میں غلطی لگی ہے۔ دراصل وہ کسی اور کے نام سمن جاری ہونا چاہئے تھا۔مگر نام کی مشابہت کی وجہ سے وہ آپ کے نام جاری ہوگیا۔اس لئے آپ کے آنے کی ضرورت نہیں۔ یہ بات سُن کر وہ اپاہج مسکرایا اور اُس نے کہا دیکھا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ محض میرے لئے یہاں لایا تھا۔سمن محض ایک ذریعہ تھا۔جس کی وجہ سے آپ میرے پاس پہنچے۔یہی بات اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے۔‘‘(بحوالہ کتاب سیر روحانی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارے میں فرماتے ہیں:

’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو ہماری راہ میں مجاہدہ کرے گا ہم اس کو اپنی راہ دکھلا دیں گے۔ یہ تو وعدہ ہے اور ادھر یہ دُعا ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سو انسان کو چاہئے کہ اس کو مدنظر رکھ کر نماز میں بالحاح دعا کرے اور تمنا رکھے کہ وہ بھی ان لوگوں میں سے ہو جاوے جو ترقی اور بصیرت حاصل کر چکے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس جہان سے بے بصیرت اور اندھا اُٹھایا جاوے۔‘‘

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 38، 39)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو ہمیشہ دُعا کی تلقین کرتے تھے۔آپؑ کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے یہ بات نمایاں طور پر سامنے آتی ہے کہ آپکا اوڑھنا بچھونا گویا دُعا ہی تھا اور آپکا سارا انحصار محض اپنے ربّ کریم کی ذات پر تھا۔آپؑ نے اپنے ذاتی تجربات کی بنا پر دعا کی تاثیرات دنیا کے سامنے پیش کیں۔آپؑ نے دنیا کو دکھا دیا کہ وہ خدا اب بھی سنتا ہے جیسے پہلے سُنتا تھا اور اب بھی بولتا ہے جیسے پہلے بولتا تھا۔اللہ تعالیٰ کی ہستی کا یہ نقیب اور شاہد ایک مقناطیسی وجود ثابت ہوا جس کی طرف سعید فطرت لوگ قافلہ در قافلہ آنے لگے اور اس وجود کے فیضان سے سیراب ہوکر باخدا انسان بن گئے۔ یہ وہ گروہ قدسیاں تھا جو ایک عالم کے لئے خدا نمائی کا وسیلہ بن گیا۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکیؓ بیان کرتے ہیں کہ نواب خان صاحب تحصیلدار نے ایک بار حضرت مولانا نور الدینؓ سے پوچھا کہ مولانا! آپ تو پہلے ہی باکمال بزرگ تھے۔آپ کو حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے زیادہ کیا فائدہ حاصل ہوا۔اس پر حضرت مولانا صاحبؓ نے فرمایا:

’’نواب خان! مجھے حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے فوائد تو بہت حاصل ہوئے ہیں لیکن ایک فائدہ اُن میں سے یہ ہوا ہے کہ پہلے مجھے حضرت نبی کریم ﷺ کی زیارت بذریعہ خواب ہوا کرتی تھی۔ اب بیداری میں بھی ہوتی ہے۔‘‘

(حیات نور مصنفہ شیخ عبدالقادر صاحب صفحہ 194)

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

دُعا کی تاثیر کے تسلسل میں ایک بزرگ کا واقعہ پیش ہے۔

ایک بزرگ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعائیں کرتے رہتے تھے۔اُن کا مرید بھی اُن کے ساتھ ہوتا تھا۔وہ سنتے تھے کہ یہ کیا دُعائیں کر رہے ہیں اور یہ بھی سنتے تھے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں جواب ملتا تھا کہ آپ کی دُعا قبول نہیں ہوئی۔اس پر اُن کا مرید ایک دن تذبذب میں پڑ گیا کہ یہ دعائیں کرتے ہیں اور ہر وقت انہیں یہ جواب ملتا ہے کہ آپ کی دُعا قبول نہیں ہوئی۔یہ کیا ماجرا ہے اس پر اُس مرید نے بزرگ سے کہا کہ جناب آپ کیوں دُعائیں کرتے ہیں جبکہ ہمیشہ آپ کی دُعا ردّ ہوتی ہے۔اِس پر اُس بزرگ نے کہا کہ آپ نے تو کچھ دنوں سے یہ جواب سنا۔میں تو لگا تار تیس سال سے دُعائیں کرتا ہوں اور مسلسل مجھے یہی جواب ملتا ہے کہ آپ کی دُعا قبول نہیں ہوئی۔مَیں تو پھر بھی دُعائیں مانگتا ہوں اور تم اتنے ہی دنوں میں صبر نہ کر سکے۔اِس پر وہ مرید پھر سے ان کے ساتھ دُعائیں کرتا رہا۔اور دوسرے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملا کہ آپ کی ساری دُعائیں قبول ہوئیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

"دُعا میں خُدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔خُدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دُعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔" (ملفوظات جدید ایڈیشن جلد5 صفحہ 36)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب ہو کر نہایت اہم قیمتی نصائح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"سوا ے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خُدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خُدا تعالیٰ کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج ادا کرے۔نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔"

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19 صفحہ 15)

نیز ایک موقعہ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

"میں دو ہی مسئلے لیکر آیا ہوں۔اوّل خُدا کی توحید اختیار کرو۔دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی۔ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ (آل عمران: 104) یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔"

(ملفوظات: جلد2 صفحہ 48)

اللہ کرے کہ ہم اپنی زندگیوں کو آپ علیہ السلام کی خواہش کے مطابق ڈھالنے والے ہوں۔آمین

☆......☆......☆

پر حکمت قول

بند دِل کی نالیاں کھل گئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"پھر ایک نسخے کا ذکر ہے کشمش کے بارے میں آتا ہے کہ اس کا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ کڑواہٹ کو دور کرتا ہے، بلغم کو دور کرتا ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، لاغر پن کو دور کرتا ہے، اخلاق کو عمدہ کرتا ہے۔دل کو فرحت بخشتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔(کنز العمال۔کتاب الطب۔الباب الاول۔الفصل الاوّل۔الزبیب حدیث نمبر 28265)

اس بارے میں بھی بڑے لوگوں نے تجربہ کیا ہے۔بعضوں نے عرق گلاب میں ڈبو کر کشمش کھائی ہے اور جن کے دل کی نالیاں بند تھیں اور ڈاکٹر بائی پاس آپریشن تجویز کر رہے تھے وہ اللہ کے فضل سے کھل گئیں۔اس تجربے کو کئی لوگوں نے مجھے بتایا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 15/اپریل 2005ء)

Taj 9861183707

TAJ METER HOUSE

234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road

Bhubaneshwar-751006, Odisha.

We also repair digital meter

اسلام کی اہمیت وعظمت (5)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصار اللہ بھارت)

مخالفینِ اسلام کو ارضی علوم سے اور اہلِ اسلام کو سماوی علوم سے مناسبت ہے:

”اس سے بڑی بشارت ملتی ہے۔ جیسے ہمارے مخالفوں کو اَرضی علوم سے مناسبت ہے، ایسے ہی اہلِ اِسلام کو سماوی علوم سے۔ ایک گنوار مُسلمان کی سچی رؤیا اور خوابیں بڑے بڑے فلاسفروں، بشپوں اور پنڈتوں کے خوابوں سے طاقت میں بڑھ کر ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (الجمعة:5) پس مُسلمانوں کو واجب ہے کہ اپنے اس محسنِ حقیقی کا شکر کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ۔ (ابراہیم:8) یعنی اگر تم میرا شُکر کرو گے، تو میں اپنی دی ہوئی نعمت کو زیادہ کروں گا اور بصورت کفر عذاب میرا سخت ہے۔ یاد رکھو کہ جب اُمت کو مرحومہ قرار دیا ہے۔ اور علومِ لدنیّہ سے اُسے سرفرازی بخشی ہے، تو عملی طور پر شکر واجب ہے۔ الغرض اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ میں تمام مسلمانوں کو لازم ہے کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ کا لحاظ رکھیں، کیونکہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ کو اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر مقدم رکھا ہے۔ پس پہلے عملی طور پر شکر یہ کرنا چاہیے اور یہی مطلب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ میں رکھا ہے۔ یعنی دُعا سے پہلے اسباب ظاہری کی رعایت اور نگہداشت ضروری طور پر کی جاوے۔ اور پھر دُعا کی طرف رجُوع ہو۔ اولاً عقائد، اخلاق اور عادات کی اصلاح ہو۔ پھر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔“

(ملفوظات: جلد 1 صفحہ 80)

مکمل خِلقت تعلیم اسلام ہی کی ہے:

”تعلیمِ اسلام ایسی صاف ہے کہ ہر قوت کو اِعتدال اور عین محل پر رکھتی اور تربیت کرتی ہے اور یہ عظیم الشان معجزہ ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا۔ دوسری تعلیمیں ایسی نہیں۔ کسی کا ناک نہیں تو کسی کے کان نہیں ہیں۔ غرض وہ ناقص اور ادھوری ہیں۔ مکمل خِلقت تعلیم اسلام ہی کی ہے۔ توحید، صفات باری تعالیٰ، نبوت اور اخلاق فاضلہ، تکمیلِ نفس وغیرہ اُمور جن کا انسان محتاج ہے۔ وہ ایسے کامل اور روشن طور پر بیان ہوئے ہیں کہ ان میں زیادہ بحث کی ضرورت نہیں پڑتی۔ باقی امور کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیونکر کھاتے تھے؟ کتنے بڑے نوالے لیتے تھے۔ اِن جھگڑوں میں پڑنے کی مومن کو کیا ضرورت ہے؟ مدارنجات ان باتوں پر نہیں ہے۔ ایسی باتیں جو آثر کے طور پر لکھی گئی ہیں۔ اگر وہ نبوت حقّہ کے خلاف نہیں بلکہ مشابہ ہیں تو ایمان لائیں، ورنہ تاویل کریں۔ کچھ ضرورت نہیں کہ اس پر چُناں اور چُنیں کر کے لمبی اور فضول بحثوں میں پڑیں۔“

(ملفوظات: جلد 1 صفحہ 188)

اسلامی اصول فلسفہ استقراء کے مطابق ہیں:

”اسلام کے پاک اصول ایسے نہیں ہیں کہ فلسفہ یا استقراء کی محک پر بھی کامل المعیار ثابت نہ ہوں۔ بلکہ مَیں نے بار ہا غور کی ہے کہ قرآن کریم کی نسبت جو آیا ہے فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (الواقعہ:79) یہ کتاب مکنون زمین اور آسمان کی چھپی ہوئی کتاب ہے، جس کے پڑھنے پر ہر شخص قادر نہیں ہوسکتا اور قرآن کریم اسی کتاب کا آئینہ ہے اور قرآن کریم نے وہی خدا دکھایا ہے، جس پر آسمان وزمین شہادت دیتے ہیں۔ مگر یہ انیس (19) سو برس کا تراشا ہوا جعلی مردہ خدا کس سند اور شہادت پر خدا بنایا گیا ہے۔ پس یہ اسلام ہی کی خوبی

”تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیے“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad	City Hardware Store 89 Station Road Radhanagar Chrompet Chennai - 600044	Ph. 9003254723 email: ksaleemahmed.city@gmail.com

اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہی فخر ہے کہ وہ ایسا دین لے کر آئے جو ہمیشہ سے ہے اور جس کی تعلیم زمین اور آسمان کے اَوراق میں بھی واضح طور پر موجود ہے۔''

(ملفوظات: جلد1 صفحہ 178)

لغت اور اِسلام کی تائید:

''خدا تعالیٰ نے اسلام کی کس قدر تائید کی ہے۔اگر کوئی نادان اِسلام کی تائید الٰہی کا انکار کرتا ہے،تو اُسے ماننا پڑے گا کہ کبھی بھی دنیا میں خدا نے کسی کی تائید نہیں کی۔زبان کا اس قدر وسیع ہونا اور پھر اس میں اس قدر کثرت کے ساتھ تصنیفات کا ہونا بھی اسلام ہی کی تائید ہے،کیونکہ قرآن شریف ہی کی تائید ہوتی ہے۔کوئی اہلِ لغت جب کسی لفظ کے معنے لکھتا ہے،تو اگر وہ لفظ قرآن مجید میں آیا ہے،تو ساتھ ہی اس نے وہ آیت بھی ضرور لکھ دی ہے۔''

(ملفوظات جلد1 صفحہ 179)

اسلام شمع کی طرح منورھے:

''اسلام شمع کی طرح منوّر ہے۔جس نے دوسروں کو بھی تاریکی سے نکالا ہے۔توریت کو پڑھوتو بہشت اور دوزخ کا پتہ ہی ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔انجیل کو دیکھوتو توحید کا نشان نہیں ملتا۔اب بتلاؤ کہ اس میں تو شک نہیں کہ یہ دونوں کتابیں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے تھیں اور ہیں۔لیکن ان میں کون سی روشنی مل سکتی ہے۔سچی روشنی اور حقیقی نور جو نجات کے لئے مطلوب ہے،وہ اسلام ہی میں ہے۔توحید ہی کو دیکھو کہ جہاں سے قرآن کو کھولو وہ ایک شمشیر برہنہ نظر آتا ہے کہ شرک کی جڑ کاٹ رہا ہے۔ایسا ہی نبوت کے تمام پہلو ایسے صاف اور روشن نظر آتے ہیں کہ اُن سے بڑھ کر ممکن نہیں۔''

(ملفوظات: جلد1 صفحہ 186)

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

100 سال قبل دسمبر 1922ء

لجنہ اماءاللہ کا قیام:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حرم دوم امۃ الحئی صاحبہؓ کی تحریک پر 25 دسمبر 1922ء کو لجنہ اماءاللہ کی بنیاد رکھی۔اس کی پہلی سیکرٹری حضرت امۃ الحئی صاحبہؓ تھیں۔بعد میں یہ اہم خدمت آپؓ کے حرم حضرت سارہ بیگم صاحبہ اور پھر حضرت سیدہ ام طاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے سپرد ہوئی۔

نجات:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ 1922ء کی تقاریر میں جماعتِ احمدیہ کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے کے بعد مسئلہ نجات پر روشنی ڈالی اور اس کے مختلف پہلوؤں کو بڑی وضاحت سے بیان فرمایا۔جس کا پہلا حصہ ''نجات'' ہی کے نام سے چھپ چکا ہے۔

تبلیغ ہدایت:

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے ''تبلیغ ہدایت'' کے نام سے دسمبر 1922ء میں ایک اہم کتاب شائع فرمائی۔جس میں آپ نے مخصوص اوردلکش اورزوردار انداز میں حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے دعویٰ ماموریت کودلائل نقلیہ سے ثابت فرمایا۔اگرچہ اس کتاب میں ان ہی مسائل پر آپؓ نے قلم اٹھایا جن پر احمدیہ لٹریچر میں بہت کچھ لکھا جاچکا تھا۔لیکن آپؓ نے ہر بات اور مسئلہ میں خاص رنگ پیدا کیا۔اورترتیب اورطرزِبیان دونوں بالکل نئے اورا چھوتے تھے۔اللہ تعالیٰ نے ''تبلیغ ہدایت'' کو اپنے فضل سے بہت مقبولیت عطا فرمائی۔کئی لوگوں نے اس کے ذریعہ ہدایت پائی اور عموماً اپنوں اور بیگانوں دونوں میں اسے پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا اورآپ کی زندگی میں ہی اس کے آٹھ ایڈیشن شائع ہوئے۔سندھی زبان والا ایڈیشن اس کے علاوہ تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم صفحہ:303 تا 310)

تحریک جدید کے 89ویں سال کے آغاز کا پُرشوکت اعلان

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4 نومبر 2022ء کو بمقام مسجد مبارک اسلام آباد یوکے اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے 89ویں سال کے آغاز کا بابرکت اور پُرشوکت اعلان فرمایا ہے۔

خلفاء کرام کی طرف سے جاری ہونے والی تمام طوعی تحریکات میں تحریک جدید کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اسے بانئ تحریک جدید سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ''جہاد کبیر'' اور اس کے مجاہدین کو بدری صحابہؓ کے ثواب کا مستحق قرار دیا ہے۔ نیز اسے دیگر تمام طوعی چندوں کے مقابلہ میں لازمی چندہ کی حیثیت دی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا۔

''میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت پر فرض ہے کہ اس میں حصہ لے''

(روزنامہ الفضل 5 نومبر 1963ء)

تمام طوعی چندہ جات میں تحریک جدید کو سب سے اہم چندہ قرار دیتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے فرمایا کہ:۔

''چندہ عام کے بعد سب سے زیادہ اہم تحریک جو عمومی طور پر جماعت کیلئے جاری فرمائی گئی ہے وہ تحریک جدید کا چندہ ہے کیونکہ اس کا تعلق ساری دنیا میں اشاعت اسلام سے ہے۔''

(خطبہ جمعہ 5 نومبر 1993)

اگرچہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں ہر فرد جماعت کو اپنے لئے تا حد استطاعت زیادہ قربانی پیش کرنے کا معیار خود طے کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ تاہم یہ فیصلہ کرتے وقت اس بابرکت الٰہی تحریک تحریک جدید کی غیر معمولی عظمت واہمیت اور اس کے سپرد لا محدود بین الاقوامی ذمہ داریوں کو مدّ نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ اس ضمن میں خلفاء سلسلہ کے ارشادات کو بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ تحریک جدید کے معیار قربانی کے ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

''پس اگر کوئی شخص اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف دے دیتا ہے۔ مثلاً اس کی سو روپیہ ماہوار آمد ہے تو وہ پچاس روپے لکھوا دے تو سمجھا جائے گا کہ اس نے اچھی قربانی کی ہے اور اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کی سو روپے ہی بطور وعدہ لکھوا دے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اُٹھا کر قربانی کی ہے۔'' (خطبہ جمعہ: 4 دسمبر 1953)

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 نومبر 2022ء میں دنیا بھر کے ممالک کا عالمی موازنہ پیش کیا ہے۔ اس میں ہندوستان نے چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمدُ للہ

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال نو کے وعدہ و وصولی کے لئے جماعت احمدیہ بھارت کو نیا ٹارگٹ مرحمت فرمایا ہے۔ جسے پورا کرنے کے لئے وعدوں میں کم از کم 20 فیصد اضافہ کیا جانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے چونکہ آپ کو مالی وسعت کے ساتھ ساتھ جذبہ اخلاص وقربانی سے وافر حصہ عطا فرمایا ہے اس لئے آپ سب کی خدمت میں تحدیث نعمت کے طور پر تحریک جدید کے جہاد کبیر میں اپنے سالانہ وعدوں میں کم از کم 20% اِضافہ کرنے کی دردمندانہ درخواست ہے۔ آپ کی یہ قربانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشاد کے مطابق یقیناً آپ اور آپ کی اولاد کے حق میں صدقہ جاریہ کے ثواب کی حامل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو ہمارے پیارے آقا کی نیک توقعات پر پورا اُترنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ہمیں اپنی بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید قادیان)

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا (بنی اسرائیل: 31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

اخبارِ مجالس

دورہ معاون صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت:

خاکسار کو نگران صوبہ مہاراشٹر و نگران تربیتی کیمپ سولاپور اور صدر ویب سائٹ کمیٹی کے طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مہاراشٹر، تلنگانہ و کرناٹک کے دورہ کی توفیق ملی ۔ مجلس انصار اللہ عثمان آباد کے لوکل اجتماع منعقدہ 28 مئی 2022ء میں شرکت کر کے محترم صدر صاحب مجلس کی نمائندگی میں انصار اللہ کی ذمہ داریوں، انصار سے سیدنا حضور انور کی توقعات اور 'قرآن کریم' سال کے متعلق بعض اہم وضروری پروگرامز کی طرف عہدیداران و انصار بزرگان کو توجہ دلائی۔

مورخہ 29 مئی کو ممبئی مشن میں منعقدہ جلسہ یوم خلافت میں خاکسار کو 'نظام خلافت اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں' کے موضوع پر ایک تقریر کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کے بعد مجلس عاملہ انصار اللہ ممبئی کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ میں بالخصوص قرآن کریم سال سے متعلق جائزہ لیتے ہوئے اہم امور پر جلد عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ممبئی میں دو معمر انصار بزرگان کی تیمارداری بھی کی گئی۔

ممبئی کے بعد خاکسار مجلس انصار اللہ ساونت واڑی پہنچا اور زعیم انصار اللہ کے مشورہ سے مجلس عاملہ تشکیل دے کر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت سے منظوری حاصل کر کے میٹنگ میں تفصیل سمجھائی۔

بعد ازاں گوا کی مجلس پہنچ کر خاکسار نے نماز جمعہ پڑھانے کے بعد زعیم صاحب اور دیگر انصار کے ساتھ میٹنگ کی۔

گوا سے پونہ پہنچا اور یہاں زعیم مکرم ایس ایچ علی صاحب اور مجلس عاملہ کے بعض ممبران کے ساتھ میٹنگ کی ۔ یہاں ایک مخلص انصار بزرگ مکرم منیر احمد صاحب عجب شیر کی تیمارداری کی توفیق ملی۔ بعدہٗ خاکسار نے مکرم ناظم صاحب ضلع عثمان آباد کے ساتھ مل کر عثمان آباد، سانگوئی کاٹی اور وڈ گاؤں کاٹی کا دورہ کیا اور لائحہ عمل کے مطابق تیزی سے تمام شعبہ جات کے متعلق خدمات سرانجام دینے اور باقاعدگی کے سے رپورٹ بھجوانے کی طرف توجہ دلائی۔

رپورٹ تربیتی کیمپ سولاپور:

ضلع سولاپور کی ایک دیہی مجلس شیل گاؤں میں بنی بنائی مسجد اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عطا فرمائی ہے۔ مقامی لوگوں کو جماعت سے قریب کرنے اور مجلس کے تعارف کی غرض سے مورخہ 9 جون 2022ء کو دوروزہ تربیتی کیمپ کے سلسلہ میں پہلے دن کی کارروائی یہاں پر منعقد کرنے کا پروگرام طے پایا۔

اِس تقریب میں سولاپور کے علاوہ مجلس انصار اللہ عثمان آباد سے بھی انصار بزرگان اپنے نومبائعین بھائیوں کی حوصلہ افزائی کی غرض سے دو گاڑیوں پر مشتمل قافلہ کی صورت میں تشریف لائے۔ پروگرام میں مقامی احمدی احباب کے علاوہ گاؤں کے بعض غیر از جماعت مسلمانوں اور غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت کی ۔ گاؤں کے سرپنچ صاحب نے بھی اس تقریب میں شامل ہو کر جماعتی امن و آشتی کے پیغام کو سراہتے ہوئے مجلس انصار اللہ کے زیر انتظام اس قسم کی تقریبات کی افادیت کا تذکرہ کیا۔ اس کے بعد مجلس انصار اللہ بھارت کے سالانہ لائحہ عمل کے

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں" (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

مطابق اور ''قرآن کریم۔ اللہ میاں کا خط ہے جو میرے نام آیا'' سال کی مناسبت سے مجلس کی جانب سے گاؤں کے پانچ بچوں کی ''آمین'' اور دو بچوں کی ''بسم اللہ'' کروائی گئی۔

اس موقع پر خاکسار نے آسان الفاظ میں مجلس انصاراللہ کا تعارف کروایا۔ بعدہٗ مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب سابق امیر عثمان آباد اور مکرم نعمت اللہ نواز صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ جنوبی ہند نے بھی تقریر کی، جبکہ مکرم انصار علی صاحب مبلغ انچارج ضلع سولاپور نے پروگرام پیش کیا۔ اس موقع پر 50 سے زائد جملہ حاضرین کیلئے رات کے کھانے کا بھی انتظام کیا گیا۔ الحمدللہ۔

مورخہ 10 جون 2022ء کو دوسرے دن کی تقریب احمدیہ مشن سولاپور میں بنے نماز ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مجلس کے لائحہ عمل ، دستور اساسی اور بانیٔ مجلس انصاراللہ و خلفائے احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں مختلف تربیتی امور پر مفصل روشنی ڈالی گئی۔ مجلس انصاراللہ بھارت کی ورچول ملاقات میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

सोलापुर में मजलिस अन्सारूल्लाह की तरफ़ से दो दिवसीय प्रशिक्षण शिविर का आयोजन

العزیز کی بیان فرمودہ نصائح سے انصار بزرگان کو مطلع کیا گیا۔ کیمپ کے آخر میں مجلس کی جانب سے کھانے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کی مقامی اخبار نے بھی محولہ بالا خبر شائع کی۔

خاکسار نے مجلس انصاراللہ بھارت کی آفیشل ویب سائٹ کے متعلق پہلے حیدرآباد کا دورہ کیا۔ جہاں ضلع حیدرآباد کے ناظم صاحب اور اُن کی عاملہ کے ممبران سے میٹنگ بھی کی گئی اور قرآن سال کے پروگرامز کے متعلق توجہ دلائی گئی۔

ویب سائٹ سے متعلق حیدرآباد میں ایک خصوصی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں شعبہ آئی ٹی قادیان سے مجلس کی ویب سائٹ کمیٹی کے ممبر مکرم طاہر محمود صاحب کے علاوہ مقامی آئی ٹی سپیشلسٹ مکرم زبیر احمد صاحب نے شرکت فرمائی۔ ویب سائٹ سے متعلق دوسری میٹنگ مورخہ 19 جون کو بنگلور میں کی گئی۔ جس میں مکرم مصدق احمد صاحب، مکرم شاہد بدرالدین صاحب، مکرم سی شمیم احمد صاحب، مکرم قائد صاحب مجلس انصاراللہ بنگلور، مکرم اشرف احمد صاحب و بعض دیگر آئی ٹی فیلڈ کے ماہرین نے شرکت کی۔ جبکہ قادیان سے مکرم طاہر محمود صاحب نے بھی آن لائن شرکت کی۔ ویب سائٹ کا ڈیزائن، ماہانہ کارگزاری رپورٹ آن لائن فلنگ شعبہ جات کی تفاصیل کے لئے ضروری تکنیکی سپورٹ مہیا کرنے، ویب سائٹ کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق موبائل فرینڈلی اور قابل استعمال بنانے کیلئے مختلف مشورے ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

(وسیم احمد عظیم، معاون صدر برائے دفتری امور)

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

تربیتی کیمپ مجلس انصاراللہ ھاری پاریگام:

مؤرخہ 26 جون 2022ء کو مجلس انصاراللہ ہاری پاریگام، ضلع پلوامہ، صوبہ کشمیر میں ایک روزہ تربیتی کیمپ منعقد ہوا۔ صبح ٹھیک تین (3) بجے باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ اور چار بج کر دس منٹ (4:10) پر فجر کی نماز پڑھی گئی اور حاضر انصار نے اجتماعی تلاوت میں حصہ لیا۔ بعدازاں احمدیہ قبرستان میں کی گئی اجتماعی دعا میں انصار شامل ہوئے۔

صبح ٹھیک 10:30 بجے تربیتی کیمپ کا پہلا اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم طاہر احمد بیگ صاحب معاون صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے عہد انصاراللہ دہرایا۔ پھر ایک نظم خوش الحانی سے سنائی گئی۔ بعدازاں مکرم ڈاکٹر وسیم احمد باری صاحب ناظم انصاراللہ سرینگر نے ''اطاعت نظام جماعت کی اہمیت'' کے عنوان پر پہلی تقریر کی۔ مکرم فاروق احمد صاحب مبلغ انچارج ضلع کولگام زون B نے ''خلافت کی اہمیت وعظمت'' کے عنوان پر دوسری تقریر کی۔ مکرم مولوی ظہور احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ ہاری پاریگام نے ''تعلق باللہ اور انصاراللہ'' کے عنوان تیسری تقریر کی۔ آخر پر مکرم طاہر احمد بیگ

صاحب معاون صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے صدارتی خطاب میں مجلس انصاراللہ کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی اور دعا کروائی۔

نماز ظہر وعصر جمع کرکے ادا کرنے کے بعد انصار نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ بعدہٗ علمی مذاکرہ پر مشتمل دوسری نشست منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم طاہر احمد بیگ صاحب معاون صدر مجلس انصاراللہ بھارت، مکرم ڈاکٹر وسیم احمد باری صاحب ناظم انصاراللہ سرینگر اور مکرم فاروق احمد صاحب مبلغ انچارج نے مختلف علمی امور پر مشتمل سوالات کے جوابات احسن رنگ میں پیش کرکے انصار کے علم میں اضافہ کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

(نثار احمد راتھر، زعیم مجلس انصاراللہ ہاری پاری گام)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان 2022ء:

مجلس انصاراللہ قادیان کو مورخہ 7، 8، 9 اکتوبر 2022ء اپنا لوکل سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس کیلئے ایک اجتماع کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ مکرم حبیب احمد طارق صاحب صدر اجتماع اور جملہ منتظمین کرام نے مع معاونین رات دن انتھک محنت کی جس کے نتیجہ میں بفضلہٖ تعالیٰ اجتماع نہایت کامیاب رہا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

مورخہ 7 اکتوبر 2022 بروز جمعہ قادیان کی 5 مساجد (مسجد اقصیٰ، مسجد انوار، مسجد ناصر آباد، مسجد محمود، مسجد مسرور) میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں قادیان کے انصار حضرات کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو لازمی بنانے کیلئے مکرم مولوی طاہر بیگ صاحب منتظم تربیت وبیداری تہجد نے ہر محلہ میں جا کر لاؤڈ سپیکر کے ساتھ انصار کو بیدار کرنے کا موثر انتظام کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مسجد میں

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

حاضری اچھی رہی۔ بعد نماز فجر ہر مسجد میں خصوصی درس کا انتظام بعنوان ”تلاوت قرآن کریم کی اہمیت و برکات“ کیا گیا تھا جس سے انصار احباب نے استفادہ کیا۔

بعدۂ مزار مبارک پر محترم حافظ مخدوم شریف صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر جماعتِ احمدیہ قادیان نے اجتماعی دعا کروائی جس میں کثیر تعداد میں انصار حضرات شامل ہوئے۔اس کے بعد ایوان انصار کے احاطہ میں جملہ انصار کیلئے چائے و تواضع کا انتظام بھی کیا گیا۔سالانہ اجتماع کے انتظامات و پروگرامات میں مصروفیات کے باوجود جملہ انصار نے وقت پر باجماعت نماز کی پابندی کے ساتھ ادا کی۔

علمی مقابلہ جات: اجتماع کے علمی مقابلہ جات مسجد دار الانوار میں منعقد کئے گئے۔جن میں انصار نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مورخہ 7 اکتوبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب وعشاء مقابلہ حسن قرأت معیار اوّل و دوم منعقد ہوا۔مؤرخہ 8 اکتوبر بروز ہفتہ مقابلہ نظم خوانی منعقد ہوا۔اور مؤرخہ 9 اکتوبر 2022 بروز اتوار صبح 11:00 بجے تا دوپہر ایک بجے مقابلہ تقاریر اور مقابلہ کوئز کا اہتمام کیا گیا۔ان مقابلہ جات کے اوقات میں 50 سے زائد انصار بطور شائقین شامل ہوئے۔

ورزشی مقابل جات:۔مورخہ 7 اکتوبر صبح 7:00 بجے سے ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔مورخہ 8 اور 9 اکتوبر کو نماز فجر کے بعد صبح 7:30 بجے اور دوپہر 3:00 بجے تا نماز مغرب ورزشی مقابلہ جات بیڈمنٹن، والی بال، ڈسکس تھرو، سلو سائیکل اور 100 میٹر دوڑ وغیرہ کروائے گئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بہت اچھا رہا۔جملہ انصار صف اول و دوم نے مختلف کھیلوں میں بھرپور حصہ لیا۔مکرم طیب علی صاحب درویش قادیان بھی ورزشی مقابلہ جات کے مشاہدہ کیلئے تشریف لا کر حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔جن کی تصویر درج ذیل ہے۔

اختتامی تقریب:۔ مورخہ 9 اکتوبر بروز اتوار بعد نماز مغرب وعشاء (جمع) ٹھیک 7:30 بجے مسجد دار الانوار میں زیر صدارت مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت و مہمان خصوصی محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر، صدر انجمن احمدیہ اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔اس تقریب میں مکرم شیخ طاہر الاختر صاحب نائب زعیم اعلیٰ قادیان نے تلاوت کی۔اس کے بعد کھڑے ہو کر مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے عہد انصار اللہ دہرایا ساتھ ساتھ جملہ انصار نے بھی پورے جوش و خروش سے عہد دہرایا۔

بعدۂ مکرم تنویر احمد صاحب ناصر نائب ناظر نشر و اشاعت قادیان نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔بعد ازاں مکرم ناصر محمود صاحب نے مجلس انصار اللہ قادیان کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔بعدۂ مکرم مامون الرشید صاحب زعیمِ اعلیٰ قادیان و نگران اعلیٰ اجتماع کمیٹی نے شکریہ احباب

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)

c/o Abdul Qadeer Khan

”کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔“ (سناتن دھرم: صفحہ 4)

پیش کیا۔آخر پر مکرم صدر جلسہ نے اپنے صدارتی خطاب میں مجلس انصاراللہ UK کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کی روشنی میں جملہ انصار کو مجلس انصاراللہ کی اہمیت اور انصار کی ذمہ داریاں، اطاعت خلافت کی طرف خصوصی توجہ دلائی ۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کے سلسلہ میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر، صدر انجمن احمدیہ، محترم حافظ مخدوم شریف صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ وامیر جماعتِ احمدیہ قادیان اور مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے انعامات سے نوازا۔اس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔اختتامی پروگرام کے بعد جامعہ احمدیہ کے ڈائیننگ ہال اوراس کے احاطہ میں جملہ انصار ودیگر مہمانان کرام میں عشائیہ پیش کیا گیا۔اللہ تعالیٰ اِس اجتماع کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور جملہ انصار بھائیوں کو اپنے افضال اور برکات سے نوازے۔اختتامی تقریب میں شاملین انصار کی تعداد 400سے زائد رہی۔الحمدللہ

(عطاء الرحمٰن خالد،منتظم رپورٹنگ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کلکتہ:

مؤرخہ 4 ستمبر 2022ء کو مجلس انصاراللہ کلکتہ کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جس میں ضلع کلکتہ کے علاوہ ضلع ہاوڑہ اور ضلع میدنی پور کے انصار نے بھی شرکت کی۔باجماعت نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔بعد نماز فجر مکرم ابوطاہر منڈل صاحب مبلغ سلسلہ کلکتہ نے خصوصی درس دیا۔صبح ٹھیک دس بجے پرچم کشائی کے بعد ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔بعدہٗ 12 بجے دوپہر افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم ظفر احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کلکتہ منعقد ہوا۔سب سے پہلے مکرم معشوق عالم صاحب نے تلاوت قرآن شریف مع ترجمہ پیش کیا۔بعدہٗ خاکسار نے عہد انصاراللہ دہرایا۔بعدازاں مکرم طاہر بانی صاحب نے خوش الحانی سے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔بعدہٗ مکرم صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی۔جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔اس کے معاً بعد علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔نماز ظہر وعصر اور طعام کیلئے وقفہ دیا گیا۔پھر شام تک مقابلے چلتے رہے۔انصار نے نہایت ذوق وشوق سے حسنِ قرأت،نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلوں میں حصہ لیا۔

بعد نماز مغرب وعشاء اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم ابوالبشر صاحب ناظم انصاراللہ کلکتہ، ہاوڑہ، میدنی پور منعقد ہوا۔جس میں مکرم سجاد احمد صاحب امیر ضلع میدنی پور، مکرم ظفر احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کلکتہ اور مکرم ابوطاہر منڈل صاحب مبلغ سلسلہ کلکتہ خصوصی مہمان کے طور پر مدعو کئے گئے۔مکرم شیخ عبدالصمد صاحب نے تلاوت قرآن شریف مع ترجمہ پیش کیا۔بعدہٗ مکرم ظفر احمد صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کلکتہ نے خوش الحانی سے سیدنا حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی نظم پڑھ کر سنائی۔اس کے بعد مکرم ابوطاہر منڈل صاحب مبلغ سلسلہ کلکتہ نے قیام مجلس انصاراللہ کے اغراض ومقاصد کے عنوان پر ایک مؤثر تقریر کی۔بعدہٗ خاکسار نے شکریہ پیش کیا۔اس کے بعد مکرم صدر اجلاس نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے۔آخر پر مکرم صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی جس سے اجتماع بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔اس اجتماع میں مقامی مجلس کلکتہ کے چھیالیس(46)اور باہر کی مجالس سے بارہ(12)کل اٹھاون(58)انصار حاضر ہوئے۔الحمدللہ۔

”مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“(ملفوظات جلد4صفحہ 610)
(ارشاد حضرت مسیح موعودعلیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI(Prop.)

ADNAN TRADING Co .
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

اِس اجتماع میں مکرم صغیر عالم صاحب مبلغ سلسلہ شعبہ نورالاسلام، خدام اور اطفال نے خصوصی تعاون پیش کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے اور ہماری مساعی کو قبول فرماتے ہوئے ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

(احسان کریم، زعیم مجلس انصاراللہ کلکتہ)

مساعی مجلس انصاراللہ کیرنگ:

تربیتی وتعلیمی کلاسز: ماہ نومبر 2022ء میں چار اتوار کو تربیتی کلاسز کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم معراج علی صاحب منتظم تعلیم، مکرم شیخ علاء الدین صاحب منتظم تربیت اور مکرم شہادت خان صاحب معلم سلسلہ کیرنگ تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔

وقارِعمل: مؤرخہ 11، 28 نومبر کو دو وقارِعمل کروائے گئے۔ جس میں پینتالیس (45) انصار شامل ہوئے۔ مسجد کے علاوہ حلقہ دار البرکات کے عوامی راستے صاف کئے گئے۔

تربیتی اجلاس: مؤرخہ 28 نومبر 2022ء کو حلقہ دار البرکات میں زیر اہتمام مجلس انصاراللہ مکرم نظارت خان صاحب زعیم حلقہ دارالبرکات کی صدارت میں ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ مکرم شیخ عبدالرحمٰن خان صاحب نے تلاوت کی۔ عہد خاکسار نے دہرایا۔ بعدہٗ مکرم ظفراللہ خان صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ جبکہ مکرم سلیم الدین خان صاحب نے درس حدیث پیش کیا۔ بعدازاں شیخ عبداللطیف صاحب نے ارشاد سیدنا حضورانور پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم خالد احمد صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی۔ پہلی تقریر خاکسار نے کی۔ بعدہٗ مکرم صدر اجلاس نے مختصر صدارتی خطاب کرتے ہوئے انصار کو اپنی تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر مکرم میر عبدالحفیظ صاحب مبلغ انچارج ضلع نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سو چودہ (114) انصار شامل ہوئے اور چوراسی (84) خدام واطفال بھی شریک ہو کر استفادہ کئے۔ جلسہ کے بعد (10) غرباء کے گھروں میں طعام کے پیکٹ بھی پہنچائے گئے۔

پکنک: مؤرخہ 6 نومبر 2022ء کو مجلس انصاراللہ کیرنگ کی طرف سے ایک تفریحی مقام پر پکنک کا پروگرام بنایا گیا۔ جس میں (250) انصار نے شرکت کی۔ یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ الحمدللہ۔

(امجد خان زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کیرنگ، اڈیشہ)

Ph:09419049823 — Ph:09622584733

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِيْح مَوعُود عَلَيْہِ الصّلوٰۃ والسّلام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979